

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

جانور

مہوش ابرار

آج سب ایک گھر میں اکٹھے ہوئے تھے۔ سب کے چہروں پر خوشی تھی۔ نور اور اس کی امی اس کی خالہ کے ساتھ بیٹھے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ذامن اور رومان گارڈن میں بیٹمنٹن کھیل رہے تھے۔
نور یہاں بہت بور ہو رہی تھی نور کو بور ہوتا دیکھ کر سب نے اسے باہر ذامن اور رومان کے ساتھ جا کر کھیلنے کو کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نور کو آتادیکھ کر رومان کا چہرہ کھل اوٹھا جبکہ ضامن کے دماغ میں کوئی شرارت سوچی۔

ضامن کو ہر وقت ہی مستی سو جتی رہتی تھی۔

ضامن گورارنگ بھورے رنگ کے بال اور بھوری آنکھوں والا انتہائی حسین مرد تھا جس کی بھوری آنکھوں میں ہر وقت شرارت ہوتی۔ ضامن بہت فیشن ایبل مرد تھا۔ اس کے چہرے پر چوٹی داڑھی بہت اچھی لگتی تھی۔

"اسلام و علیکم رومان بھائی، کیا ہو رہا ہے" نور نے خوشدلی سے پوچھا۔

www.kitabnagri.com

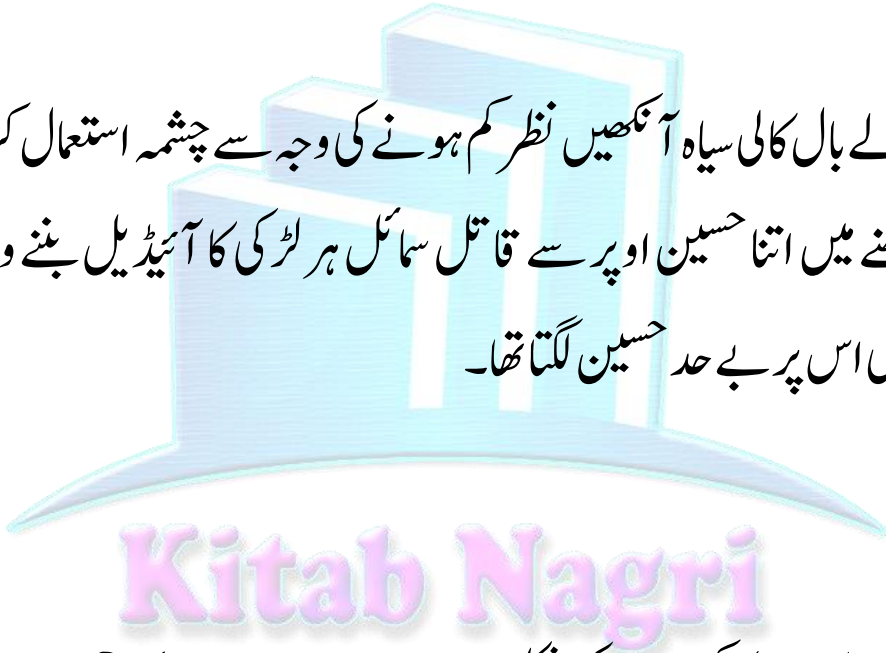
"اندھی ہو کیا تمہیں نظر نہیں آ رہا کھیل رہے ہیں" ضامن نے نور کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔

"تم اپنا منہ بند رکھو تم سے پوچھا زیادہ فری مت ہو" نور نے بھی ایک ادا سے اس کو اُسی کے انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آونور ہمارے ساتھ کھیلو" رومان نے دونوں کو لڑنے کے لئے تیار دیکھا تو ماحول کو ٹھنڈا کرتے ہوئے کہا۔

رومان گورارنگ کالے بال کالی سیاہ آنکھیں نظر کم ہونے کی وجہ سے چشمہ استعمال کرتا تھا داڑھی رکھنے کا شوق نہیں تھا دیکھنے میں اتنا حسین اوپر سے قاتل سمائل ہر لڑکی کا آئیڈیل بننے والی خوبیاں تھی اس میں۔ نذر کا چشمہ بھی اس پر بے حد حسین لگتا تھا۔



ارے بھائی اسے کہاں آتا ہو گا کھیلنا اس کی شکل بتا رہی ہے "ذا من نے پھر چھیڑتے ہوئے کہا۔

ذا من کے ایک کے بعد ایک تنز پر نور کو تپ چڑھ گئی اور کہا کہ نہیں بھائی مجھے نہیں کھیلنا۔

Posted On Kitab Nagri

"نور تم اس کی بات کا برا نہ مناؤ وہ تو مذاق کر رہا ہے" رومان نے بات سمجھالتے ہوئے کہا۔

"آؤ نا نور کھیلو بھائی کے ساتھ، دیکھتے ہیں کہ کیا کمال دیکھاؤ گی تم"

نور نے بھی رومان کے ساتھ کھیل کھیلنا شروع کر دیا۔

رومان اور نور دونوں ہی بہت اچھا کھیل رہے تھے۔



کھیلتے ہوئے اچانک ہی نور کا پاؤں مڑ گیا جس کی وجہ سے وہ گر گئی۔

رومان نے جلدی سے آکر نور کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو انور تم ٹھیک ہونا"۔ رومان نے پریشان ہو کر پوچھا۔

"میں نے کہا تھا نہ کہ اس کے بس کی بات نہیں ہے" زامن نے پھر تنگ کرتے ہوئے کہا۔
ضامن رومان نے اسے گھورا۔

آؤ نور میں تمہیں اندر لے چلوں "رومان نے نور کو تکلیف میں دیکھ کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رومان نور کو اندر لے گیا۔ جہاں سب اسے دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

"ہائے اللہ! کیا ہو گیا میری بیٹی کو" پروین بیگم نے پریشان ہو کر کہا۔

انٹی پریشان نہ ہوں بس پاؤ پاؤں مڑا ہے اور کوئی بات نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

آج چونکہ اتوار تھی اس لئے نور اور اس کی امی نے ڈن بھر یہی رہنا تھا۔

سب نے مل کر کھانا کھایا۔ نور مسلسل ذامن کو نظر انداز کرتی رہی۔

ضامن تو اسے تنگ کر رہا تھا مگر نور نے واقعی میں برا منایا۔

"نور نور رکو میری بات تو سنو" نور تیزی سے لون میں جا رہی تھی کہ جب ذامن نے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نور کیا مسئلہ ہے تم میری بات کیوں نہیں سن رہی" ذامن نے اس کا بازو زور سے پکڑ کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مسئلہ میرے ساتھ نہیں تمہارے ساتھ ہے۔ صبح سے تمہیں دیکھ رہی ہوں کہ تم بات بات پر مجھے تنگ کر رہے ہو۔" نور نے اس سے اپنا ہاتھ چھوڑواتے ہوئے کہا۔

یار میں تو مذاق کر رہا تھا تم جانتی تو ہونا کہ مجھے تمہیں تنگ کر کے اچھا لگتا ہے۔ پہلے بھی تو میں تمہیں تنگ کرتا تھا۔" ذامن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں پہلے بھی کرتے ہو مگر آج تم نے بہت سخت لہجے میں بات کی۔ اگر ایسا ہی چلتا رہا تو شادی کے بعد تو تم مجھے مارنے بھی لگ جاؤ گے" نور نے اپنا شبہ ظاہر کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہو گیا ہے تمہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ میں تم پر ہاتھ اٹھاؤں، میرے ہاتھ ٹوٹ جائیں اگر میں تم پر ہاتھ اٹھاؤں، تم ایسا کیوں سوچ رہی ہو اگر تمہیں میرا مذاق کرنا برا لگتا ہے تو میں اب کبھی بھی تم سے مذاق نہیں کروں گا، بس تم مجھ سے ناراض نہیں ہو پلینز" ذامن نے نور کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جس کے بعد نور کا غصہ کچھ کم ہوا۔

پر دور کھڑا کوئی شخص یہ سب دیکھ رہا تھا نہ جانے کیوں اس شخص کو یہ سب بہت برا لگ رہا تھا۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ان دونوں کے ہاتھ توڑ دے۔

رات کو سونے سے پہلے نور نے اپنا فون دیکھا جس پر ذامن کی بہت سسی مس کالز تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور ابھی ذامن کو فون کرنے والی تھی کہ اس کا فون آگیا۔

"میں تمہیں کب سے فون کر رہا ہوں کہا تھی تم" ذامن نے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری وہ میں نے ابھی فون دیکھا"

"مجھے لگتا ہے کہ تم مجھ سے اب بھی ناراض ہو۔ کیا میرا مذاق کر نکرنا تمہیں اتنا برا لگا" ذامن نے اس سے پوچھا۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ بس فون نہیں دیکھا" نور نے اس کی پریشانی دور کی۔

کل آرہی ہونا" ذامن نے اس سے کل کے بارے میں پوچھا۔
ذامن اور رومان کی کزن کی اس ہفتے شادی تھی۔ جس کے لئے سب نے کل شاپنگ پر جانا تھا۔

"ہاں بالکل آؤ گی"

"اچھا کہاں ہوا بھی تم"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟"

"ارے بتاؤ نا"

"اپنے کمرے میں" نور نے جواب دیا۔

"اچھا چلو پھر آئی لو یو" بولو"

Kitab Nagri

"کیا تمہارا دماغ خراب ہے، میں نہیں بولو گی زیادہ فری نہ ہو" نور کے گال لال ہو گئے۔

"کوئی نہیں سنتا، بولو"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں" نور نے بھی صاف انکار کر دیا۔

"اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تمہارے گھر آ جاؤں گا، اور انٹی سے کہوں گا کہ تم نے مجھے بلایا" ذامن نے بھی نور کو پریشان کرتے ہوئے کہا۔



"نہیں، تم ایسا کچھ نہیں کرو گے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھی میں تو ایسا ہی کروں گا" ذامن نے بھی خبردار کیا۔

"اس سے پہلے میں آؤں میری بات مان لو" ذامن نے ہسی دباتے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا بولتی ہوں، آئی.. آئی" ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ اس کی امی آگئیں۔

"نور مجھے دودھ گرم کر دو" اس کی امی نے اس سے بولا۔

نور نے فوراً فون کاٹ دینا "جی امی کرتی ہوں"

جبکہ ذامن بس افسوس کرتا رہ گیا۔



اگلے دن سب مل کر شاپنگ کرنے جاتے ہیں۔

نور اپنے لئے کپڑے لینے ایک شاپ میں جاتی ہے اور ذامن بھی اس کے پیچھے پیچھے جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نور ایک سفید رنگ کی فراک اپنے ساتھ لگا کر آئے میں دیکھتی ہے۔

پیچھے کھڑا ذامن اس سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

نور آنکھوں کے اشارے سے اس سے پوچھتی ہے۔

جس پر ذامن خوش ہو کر اس سے ہاں بولتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر نور کا چہرہ خوشی سے کھل جاتا ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دور کھڑا شخص اس خوبصورت منظر کو دیکھ کر آگ بگولا ہو جاتا ہے۔

اس شخص کو ان کی محبت ایک آنکھ نہیں بھاتی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شخص جو ہمیشہ ان دونوں کو خوش دیکھ کر جلتا ہے آج بھی آنکاروں پر لوٹ رہا ہے۔

دن گزرتے گئے اور آج وہ دن تھا جب صبا یعنی ذامن کی کزن کی شادی ہے۔

سب لوگ شادی میں آچکے تھے۔ پر نور کو دیر ہو گئی تھی۔

ذامن پریشان ہو کر باہر کی طرف جانے لگا جب سامنے ایک پری کو دیکھ کر اس کی نظر اس پر رک گئی۔

www.kitabnagri.com

آج نور اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ ذامن کو ایسے لگا کہ شاید اس کی دنیا ہی رک گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"ذامن، ذامن کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو کیا میں اچھی نہیں لگ رہی۔" نور نے ذامن کے اس طرح دیکھنے پر کہا۔

"ہائے، کوئی مجھ سے پوچھے کہ تم مجھے کتنی حسین لگ رہی ہو ذامن نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جسے کوئی عاشق ہو۔

جس پر نور شرمانے لگی



"چلو جلدی چلو سب انتظار کر رہے ہیں۔" رومان نے دونوں کو اکے بلایا

www.kitabnagri.com

شادی کی تقریب ختم ہونے کے بعد سب گھر جانے لگے۔

ذامن کی امی کے اسرار پر نور اور پروین بیگم بھی ان کے ساتھ چلی آئے۔

Posted On Kitab Nagri

نور باہر لون میں چہل قدمی کر رہی تھی ذامن نے پیچھے سے آکر اسے ڈرایا۔

"ہائے کیا میری جان لوگے"

"ہاں لوں گا دو" ذامن نے بھی شرارت سے کہا۔

"کیا؟"



"تمہاری جان"

"سدھر جاؤ تم ہر وقت مذاق" نور نے غصے سے کہا۔

"ہائے آج شادی میں میں نے ایک حسین منظر قید کر لیا۔" ذامن نے تجسس بڑھاتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کون سا" نور نے پوچھا۔

"یہ" ذامن نے نور کو اس کی تصویر دیکھاتے ہوئے کہا

"یہ تو میری تصویر ہے" نور نے اپنی تصویر دیکھتے کہا۔

"میرے لئے یہ سب سے حسین تصویر ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ذامن کی بات پر نور کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

مگر دونوں کی خوشی کسی سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

وہ شخص ہمیشہ کی طرح آج بھی ان کی خوشی سے جل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن ولیمہ تھانور کل کی طرح آج بھی ذامن کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

نور جلدی میں کہیں جا رہی تھی کہ اچانک کسی سے ٹکراتی ہے اور اس کی باہوں میں گر گئی۔

"ارے نور تم ٹھیک تو ہو" رومان نے نور کو خود سے الگ کرتے کہا۔

"جی بھائی میں ٹھیک ہوں" نور نے گھبرا کر کہا۔

جبکہ یہ منظر ذامن کو اچھا نہیں لگا۔

www.kitabnagri.com

بے شک رومان ذامن کا بھائی ہے مگر نور کو وہ کسی کے ساتھ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

ذامن اور رومان کزن ہیں۔ رومان کی امی اور ذامن کی امی دونوں بہنیں ہیں۔

جبکہ نور کی امی ان کی کزن ہیں۔ تینوں بہنوں میں بہت محبت ہے۔

رومان کے والد نے اس کی امی کو اس کے بچپن میں ہی طلاق دے دی تھی۔



جبکہ ذامن کے والد بیرون ملک کام کرتے ہیں۔

نور کے والد کا انتقال نور کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔

کچھ دن بعد

Posted On Kitab Nagri

نور اپنے امتحان کی تیاری کر رہی تھی کہ جب اس کا فون بجا۔ نور نے دیکھا اس پر رومان کی کال تھی۔

نور نے فون اٹھاتے ہی سلام کیا "کیسے ہیں بھائی؟"
"میں ٹھیک تم بتاؤ؟"

"میں بھی فٹ۔ آپ بتائیں کیسے فون کیا؟"

"یار مجھے تمہاری مدد چاہئے۔" رومان نے اپنے فون کرنے کی وجہ بتائی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا بھائی سب ٹھیک تو ہے!"

"یار میں بہت پریشان ہوں مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔"

"کیسی مدد بھائی؟"

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں تمہیں فون پر نہیں بتا سکتا میں تمہیں تھوڑی دیر میں لینے آؤں گا تم تیار رہنا۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

"پر بھائی آخر بات کیا ہے کچھ تو بتائیں" نور نے رومان کو پریشان دیکھتے ہوئے کہا "میں تمہیں بتاتا ہوں مگر فون پر نہیں میں تمہارے گھر آ رہا ہوں تمہیں لینے پر بھائی

اس سے پھیلے روح کچھ بولتی فون بند ہو چکا تھا

رومان نے فون کر کے نور کو باہر بلایا اور اپنے ساتھ لے جانے لگا

بھائی کیا بات ہے کوئی مسئلہ ہے اپ اپ نے مجھے اس طرح سے بلایا نور میں نے تم سے ہمیشہ ہر بات شیر کی آج بھی تم سے ایک بوہت امپورٹنٹ بات بتانے جا رہا ہوں

www.kitabnagri.com

بھائی کیا بات سب تھک تو ہے نہ

وہ میں ایک لڑکی کو بہت پسند کرتا ہوں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں کیا؟ یہ بات سن کر نور کی چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ارے واہ بھائی آپ تو چھپے رو ستم نکلے۔ اتنی بڑی بات آپ نے ہمیں نہیں بتائی۔
بس سہی وقت کا انتظار کر رہا تھا پر اب۔
اب اب کیا بھائی۔

جس لڑکی سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں اس کے گھر والوں نے اس کا رشتہ کہیں اور طے کر دیا۔
تو بھائی اب کیا کریں گے۔
میں اور وہ لڑکی آج ننگہ کریں گے
کیا نور کا تو منہ ہی کھل گیا۔
ہاں اس کے علاوہ کوئی راستہ فی۔
پر بھائی کیا آپ واقعی میں انٹیشا سٹے کے بنا نکاح کریں گے۔

نور تو میں کیا کر سکتا ہوں مجبوری ہے اس لڑکی سے نکاح کرنے کے بعد امی سے بات کروں گا اور جلد
ہی اس لڑکی کے لئے رشتہ لے کر جاؤں گا۔
آج تم ساتھ ہوگی مرے نکاح پر۔

جلد ہی دونوں ایک گھر پر پہنچ جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

گھر بہت بڑا اور خوبصورت ہوتا ہے رومان کے دوست کا گھر تھا جو کے خود ملک سے بھر رہتا تھا۔ گھر کو سجایا نہیں گیا تھا پر جس کمرے میں رومان نور کو لاتا ہے اسے بوہت ہی خوبصورتی سے گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

رومان نے ساری تیاری کر لی تھی گواہ اور نکاح خواہ آگے تھے۔

ارے بھائی جس لڑکی سے اپ نکاح کر رہے ہیں اسے مجھ سے بھی تو ملایں نا۔ نور خوشی خوشی کمرے کی سجاوٹ کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

کیوں نہیں ضرور ملاؤں گا

تمہیں اچھی لگی یہ ڈیکوریشن؟ رومان نور کے چہرے کو مسلسل دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا بھائی اس لڑکی کا نام تو بتائیں نام کو چھوڑو میں ابھی تمہیں اس سے ملواتا ہوں۔

تو جلدی کریں نہ مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا۔

تم جانا چاہتی ہو کے میرا نکاح کس سے ہے۔ رومان شیطانی مسکراہٹ لئے کہتا ہے۔

ہاں نا اب انھیں بلائیں۔

او۔

رومان نور کو شیشے کے سامنے لے جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اور نور کو شیشے میں دیکھنے کو بولتا ہے۔
ارے بھائی اپنی دلہن دکھائیں شیشہ نہیں۔

رومان شیشے میں دیکھنے والے نور کے عکس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ ہے میری دلہن



نور کے تو جسے سر پر آسمان گر گیا ہو۔
بھائی یہ تو میں ہوں نور رومان کی نیت کو سمجھتے ہوئے کہتی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ہی ہو وہ جس سے میرا آج نکاح ہے۔
نور کو تو یہ سب سن کر پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے۔

بھائی آپ میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں نا۔
پلیز اس طرح کا گھٹیا مذاق نہ کریں پلیز
میں کوئی مذاق نہیں کر رہا آج میرا اور تمہارا نکاح ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

بھائی اپ مجھ سے جھوٹ بول کر دھوکہ دے کر لائے۔

اگر سچ بولتا تو کیا تم آتی نہیں نہ۔

بھائی یہ اپ کیوں کر رہے ہیں پلینز اسے نہ کریں۔

بار بار بھائی نہ بولو میں تمہارا ہونے والا شوہر ہوں۔

میں اپ سے نکاح نہیں کروں گی سن لیں اپ۔ اس بار وہ قدرے غصے سے بولی۔

میں نے ہمیشہ آپ کو اپنا بڑا بھائی سمجھا اور اپ۔

تم نے مجھے بھائی سمجھانے میں نے تو نہیں سمجھا تمہیں اپنی بہن۔

میں نے ہمیشہ تمہیں اپنی بیوی کے روپ میں دیکھا ہے۔

میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں محبت کیا میں تو تم

سے عشق کرتا ہوں۔ رومان نور کو دو نو بازوؤں سے پکڑتے ہے کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اپ کرتے ہیں نہ میں تو نہیں میں ماہی کروں گی اپ اے نکاح کان کھول کر سن لیں۔ نور اس کے ہاتھ جھٹکتی بولی۔

رومان کی ماتھے کی رگہیں نمایا ہونے لگی۔

اچھا تو تم مجھ سے نکاح نہیں کرو گی۔ رومان اس ک بالوں کو مٹھی میں جکڑ کر بولا۔

تکلیف سے نور کے آنسو نکل اے۔ ہان نہیں کروں گی سنا آپ نے نہیں کروں گی۔ وہ بھی غصے میں اپنے بال چھوڑواتی بولی۔

ور اگلے ہی لمحے اس نے رومان کا ایسا روپ دیکھا جس کو اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

رومان نے دراز سے پستول نکالا اور اپنی کاپٹی پر رکھ لیا۔

بولو اب بھی نہیں کرو گی شادی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نور کے منہ سے تو اب کچھ نکل ہی نہیں رہا۔
بھائی یہ کیا کر رہے ہیں پلیز ایسا نہ کریں۔

مجھے جواب دو نکاح کرو گی یا نہیں؟ رومان نے دھاڑتے ہوئے کہا۔

جبکہ نور اب صرف پستول کو اور رومان کی لال ہوتی ہوئی آنکھوں کو دیکھ رہی تھی۔

جواب دو۔ جواب نہ پاتے ہے رومان نے پھر پوچھا۔

میں تین تک گنو گا جواب نہ دیا تو میں خود کو گولی مار دوں گا اور میری موت کی ذمہ دار تم ہو گی۔

نہیں نہیں بھائی نہیں پلیز۔ نور دہائی دیتے ہوئے بولتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی مت بولو مجھے۔ اس بار وواتنی زور سے دھاڑا کی نور اس کی لال انگارا ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر سہم گئی۔

ایک، دو، تین۔

میں۔۔۔۔۔ میں تیار ہو۔۔۔۔۔ ہوں۔

میں آ۔۔۔۔۔ آپ سے سن۔۔۔۔۔ نکاح کے لئے تیار ہوں۔



www.kitabnagri.com سچ بول رہی ہو۔ نکاح کرو گی مجھ سے۔

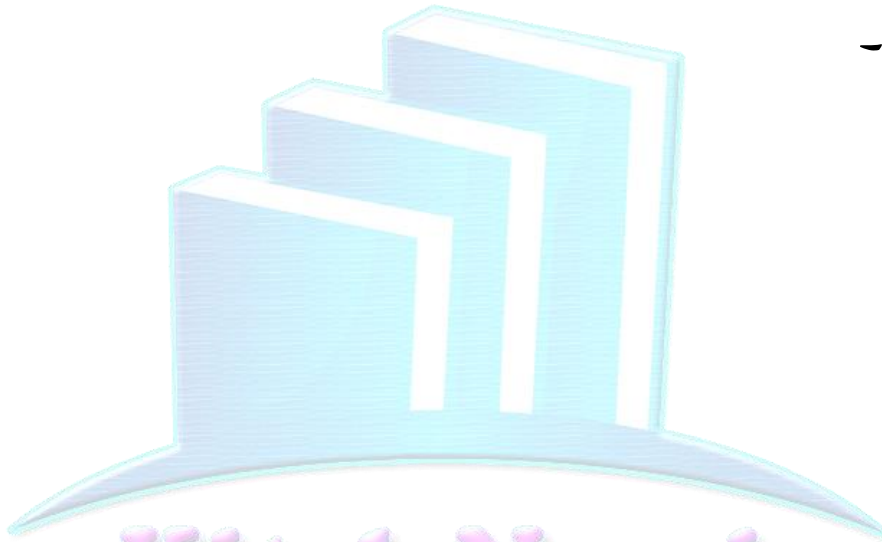
ہاں میں کروں گی۔

اور اگر سب کے سامنے انکار کر دیا تو۔ رومان نور کی نظروں سے اس کی سوچ تک پہنچ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کروں گی۔

اور اگر تم نے انکار کیا بھی تو میں سب کے سامنے ہی خود کو گولی مردوں گا سنا تم نے اس لئے کوئی
ہوشیاری نہیں سمجھی۔



چلو مرے ساتھ۔

رومان اس کا ہاتھ پکڑے اسے لے جانے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نور و قار والد و قار احمد کیا آپ کو رومان ہمدانی والد حسن ہمدانی سے یہ نکاح دس لاکھ حق مہر کے اوز یہ نکاح قبول ہے۔

ق۔۔۔۔۔ قبول ہے۔

قبول ہے؟

ق۔۔۔۔۔ قبول ہے۔

قبول ہے؟

قبول ہے۔



مولوی نے جیسے ہی نور سے پوچھا اس سے ہاں کر دی۔

کیوں کہ رومان نے اس کا ہاتھ اتنی زور سے پکڑ رکھا تھا کہ اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے اس کا ہاتھ ٹوٹ جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد رومان سے پوچھا گیا۔ نکاح کے بعد سب نے رومان کو مبارک بعد دی۔

نور کمرے میں اکیلے بیٹھی رو رہی تھی اس کمرے میں پڑے پھول اس اب زہر لگ رہے تھے۔

نور اپنی بے بسی پر رو رہی تھی جب نور کمرے میں داخل ہوا۔

رومان چلتے ہوئے نور کے پاس آتے ہوئے اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

نور۔ رومان کا ہاتھ پکڑ کر اسے بلاتا ہے۔
www.kitabnagri.com

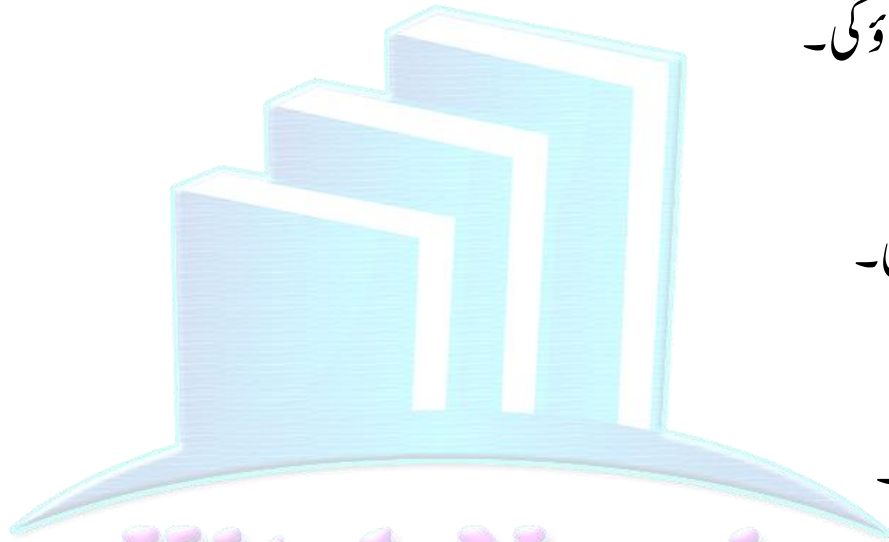
کیوں کیا آپ نے ایسا کیوں۔ نور کھڑی ہو گئی ورنہ دھاڑنے لگ گئی۔

میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتا۔ مجھے اور کوئی راستہ نہیں ملا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ظلم کیا ہے مجھ پر میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں۔

میں گھر جا کر سب کو بتاؤں گی یہ ظلم جو آپ نے مجھ پر کیا۔
کیا۔ کیا کہا سب کو بتاؤں گی۔



ہاں سب کو بتاؤں گی۔

یہ کم مت کرنا ورنہ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ورنہ کیا۔ کیا کریں گے آپ ہاں۔

اس پستول کی گولی اب تمہیں ماروں گا۔ رومان پستول نکلتے ہوئے کہتا ہے۔

جبکہ نور یہ دیکھ کر سہم جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن نور کو بار بار فون کر رہا ہوتا ہے پر وہ فون نہیں اٹھاتی۔

نور کہاں ہو فون کیوں نہیں اٹھا رہی ہوتی۔

ضامن بہت پریشان ہو جاتا ہے۔

ضامن نور کے گھر جانے کا فیصلہ کرتا ہے۔

www.kitabnagri.com

السلام علیکم انٹی۔

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو تم اس وقت سب خیر ہے نا۔

جی انٹی سب ٹھیک ہے۔ وہ نور کے پاس میری بکس ہیں وہ لینے آیا ہوں۔

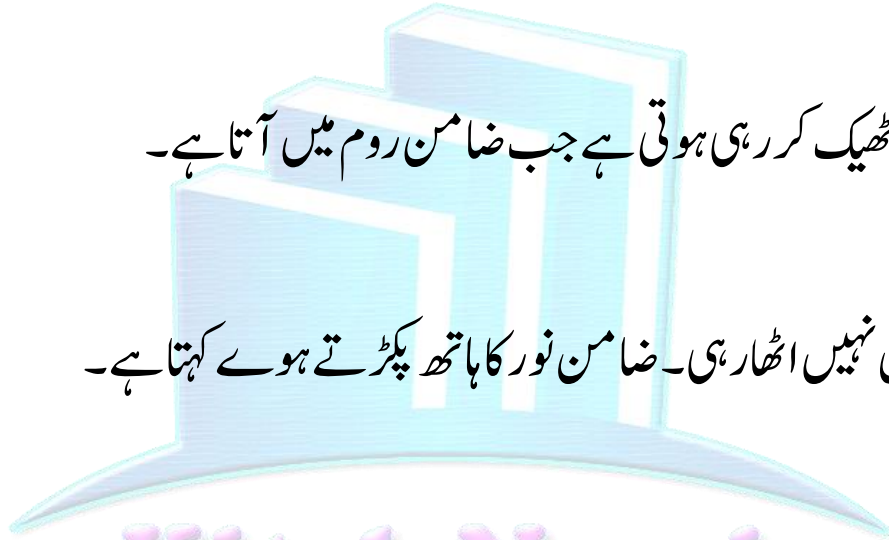
Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا نور اپنے روم میں ہے جاؤ لے آؤ تب تک میں تمہارے لئے چائے بناتی ہوں۔

.....

نور اپنے بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی ہوتی ہے جب ضامن روم میں آتا ہے۔

نور تم میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہی۔ ضامن نور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتا ہے۔



میری مرضی ہاتھ چھوڑو میرا۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا مجھ سے ناراض ہو۔ ضامن اس کی رویہ سے پریشان ہو گیا۔

میں بھالا تم سے کیوں ناراض ہوں گی ناراضگی وہاں ہوتی ہے جہاں دوستی ہو اور میں تمہاری دوست

نہیں ہوں۔ میرے روم سے جاؤ اب۔

Posted On Kitab Nagri

نور یہ کس طرح بات کر رہی ہو کیا ہو گیا ہے تمہیں۔

سمجھ نہیں آئی بات جاؤ یہاں سے۔

ٹھیک ہے جارہا ہوں یہاں سے۔ بہاڑ میں جاؤ۔ وہ غصہ میں اس پر چیختا ہوا باہر نکل گیا۔

جبکہ نور وہیں بیٹھتی چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام علیکم کیا حال ہے۔

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

بس ٹھیک آپ سنائیں۔ نور کی ماں آج رومان کے گھر آئیں تھیں۔ جبکہ رومان کی امی کچن میں مصروف تھیں۔

نور بیٹا جاؤ جا کے رومان کو یہ چائے دے آؤ۔

Posted On Kitab Nagri

م۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں؟ رومان کا نام سنتے ہی نور کے دل کی دھڑکن خوف سے تیز ہو جاتی ہے۔

ہاں تمہیں ہی کہا ہے کیوں کیا کوئی مسئلہ ہے۔ رومان کی ماں اس کا خوف دیکھ کر پوچھتی ہیں۔

نہیں نہیں میں دے کر آتی ہوں۔

نور رومان کے روم کے باہر پہنچتی ہے تو ڈر سے اس کے ہاتھ کانپنے لگ جاتے ہیں۔

نور دروازے پر دستک دیتی ہے۔

Kitab Nagri

آجائیں۔ رومان جو ابھی ہی جاگا ہوتا ہے دروازے پر موجود انسان کو اندرانے کی اجازت دیتا ہے۔

ارے تم میری تو عید ہی ہو گئی آج صبح صبح تمہارا چہرہ دیکھ لیا۔

رومان فوراً ہی اٹھ کر اس کے پاس جا کر اس سے چائے کا کپ لینے لگتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

پر رومان کے پاس اتے ہی اس کے ہاتھ اور شدت سے کانپنے لگتے ہیں۔

نور کا ڈر رومان باخوبی محسوس کر سکتا ہے۔

رومان اس کے ہاتھ سے کپ لیتے ہی دروازہ تک جاتا ہے اور اسے بند کر دیتا ہے۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ نور جو پہلے سے ڈری ہوتی ہے اور ڈر جاتی ہے۔



کیا کر رہا ہوں صرف دروازہ بند کیا ہے اور کیا۔

www.kitabnagri.com

چائے اچھی بناتی ہو تم۔ رومان چائے پیتے ہوئے کہتا ہے۔

چائے انٹی نے بنائی ہے میں نے نہیں۔

اچھا پھر شائد تمہارے ان ہاتھوں کا کمال ہے جو چائے اتنی مٹھی ہو گئی ہے۔ رومان نور کے بالکل قریب

آکر بولتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

م۔۔۔۔۔ مو۔۔۔۔۔ مجھے امی بلارہیں ہیں میں جا رہی ہوں۔ نور نے تیز ہوتی دل کی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے کہا اور جلدی سے بھاگ نکلی۔

جبکہ نور کے اس طرح سے بھاگنے پر رومان مسکرا نے لگا۔
مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں اس رشتے سے۔ رومان بہت اچھا لڑکا ہے۔



لیکن میں ایک دفع نور سے پوچھ لوں۔
ہاں کیوں نہیں۔
یہاں سب بیٹھے نور اور رومان کا رشتہ پکا کر رہے تھے اور ان کی باتیں کسی کے دل کو ہلارہیں تھیں۔

ضامن جو کافی دیر سے ان کی باتوں کو سن رہا تھا رومان کے روم سے نور کو نکلتا دیکھ کر اسے اپنی لال ہوتی آنکھوں سے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

نور ضامن نے نظروں کا کوئی جواب نہیں دیکھ سکتی تھی اس کے نظریں نیچی کئے یہاں سے باہر چلی گئی

-

نور گارڈن میں جارہی تھی جب ضامن نے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے مقابل کیا۔

کیا ہے یہ سب ہاں بولو کیا ہے یہ سب تم رومان بھائی سے شادی کر رہی ہو۔ ضامن زور سے دھاڑا تھا۔
ہاں کر رہی ہوں ان سے شادی۔ نور ضامن کی تکلیف باخوبی محسوس کر رہی تھی کیوں کہ وہ خود بھی
اس تکلیف سے گزر رہی تھی مگر پھر بھی اپنے دل کو مضبوط کرتے ہوئے بولی۔

اگر تمہیں کسی اور سے ہی شادی کرنی تھی تو مجھے اپنے پیچھے کیوں لگایا بولو مجھے کیوں آس لگائی تم نے
۔ ضامن نور کو بازوؤں سے جھنجھورتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔

اور تمہاری وجہ سے جو درد مجھے ہو رہا ہے وہ اس کا کیا۔

میں نے نہیں کہا کبھی تم سے کہ میں تم سے شادی کروں گی۔ نور اپنے ہاتھ چھڑوتی بولی۔
میں نے کبھی تم سے محبت کا دوا نہیں کیا سمجھے تم تمہاری غلطی ہے کہ تم نے مجھ سے محبت کی۔ نور اپنے
آنسو چھپاتی اندر چلی گئی۔
اور ضامن کو اپنی بے بسی پر روتا چھوڑ گئی۔

اگلے مہینے کی دس تاریخ کو نور اور رومان کی شادی تہ پائی تھی۔ وقت جلدی جلدی گزر رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

سب لوگ شادی کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔ مگر نور کا کسی چیز میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔ اسے تو
بس ضامن کا دل توڑنے پر دکھ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نور ہم شوپنگ پر جا رہے ہیں تمہارا برائیڈل ڈریس لینا ہے تم بھی چلو۔

نہیں امی میرے سر میں درد ہے میں نہیں جاؤں گی۔ نور کو اس شادی کی شوپنگ میں ویسے ہی کوئی انٹرسٹ نہیں تھا اس نے فوراً ہی کوئی بہانہ بنا دیا۔

اچھا تم آرام کرو پھر میں جاتی ہوں۔

نور اپنے کمرے میں تھی جب اسے باہر دروازے کی آواز آئی۔

Kitab Nagri

کون ہے۔ نور جسے ہی باہر نکلی سامنے ضامن کو دیکھ کر پریشان ہو گئی اتنے عرصہ گزر گیا تھا ضامن نور کو روز فون کرتا پر وہ نہ اٹھاتی۔

تم یہاں۔

ہاں میں۔

Posted On Kitab Nagri

امی گھر نہیں ہیں بعد میں انا نور اسے کہتے ہی جیسے ہی موڑی ضامن اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے جانے لگا

-

یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے چھوڑو۔ نور اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی۔
ضامن اس کو گھاسیٹتا ہوا اسے روم میں لے آیا اور روم میں اتے ہی اسے زمین پر پٹخ دیا۔

انکار کرو اس رشتے سے۔ سنا نہیں کیا کہا ابھی اسی وقت اپنی امی کو فون کرو اور رشتے سے انکار کرو۔
ضامن اپنی گرج دار آواز میں بولا۔
نہیں نہیں کروں گی انکار۔ نور اٹھتے ہوئے اپنے آنسو صاف کرتی بولی۔
کیا نہیں کروں گی انکار۔ ضامن اسے دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اور اپنے ہاتھ دیوار کے دونوں طرف
رکھتے ہوئے بولا۔
ہاں نہیں کروں گی انکار۔
www.kitabnagri.com

نور مجھے فورس نہ کرو کے میں تمہارے ساتھ زبردستی کروں۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کرو گے ہاں کیا کرو گے اغوا کرو گے مجھے کر لو کر لی جو مرضی کرنا ہے مگر میں اپنا فیصلہ نہیں بدلوں گی۔
نور اسے پیچھے کرتی بولی۔

تم مرد اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہو کا ہم عورتوں کی کوئی مرضی نہیں ہوتی کیا ہم اپنی مرضی سے شادی نہیں کر سکتی۔ نور آج اپنا سارا غصہ ضامن پر نکل رہی تھی۔ جبکہ ضامن آج اس کا ایک نیا روپ دیکھ رہا تھا۔

کر لو جو مرضی کرنا ہے مگر میں اپنا فیصلہ کبھی نہیں بدلوں گی سمجھے۔ نور اس قدر غصے میں بولی کے
ضامن اس کے آگے اور کچھ نہ بول سکا اور واپس چلا گیا۔
نور اسے جاتا دیکھ کر بے بسی سے رونے لگی۔
آج وہ دن تھا جس دن رومان اور نور کی شادی تھی سب لوگ بارات کا انتظار کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

نور آج بے حد حسین لگ رہی تھی۔ ریڈ بلڈ رنگ کا ڈریس اس پر گولڈن اور ریڈ کلر کی جیولری اور بہت ہی پیارا میکپ آج وہ ایک پری لگ رہی تھی۔ مگر اس سے چہرے پر اداسی اور بے سکونی تھی خوشی کہیں نذر نہیں آرہی تھی۔

تھوڑی ہی دیر بعد بارات آجاتی ہے۔

رومان بھی آج بے حد ہند سم لگ رہا تھا گولڈن شیر وانی اس پر بیحد حسین لگ رہی تھی۔ کچھ دیر بعد نکاح کی تقریب شروع ہوتی ہے۔ نکاح کے بعد رخصتی ہوتی ہے۔

Kitab Nagri

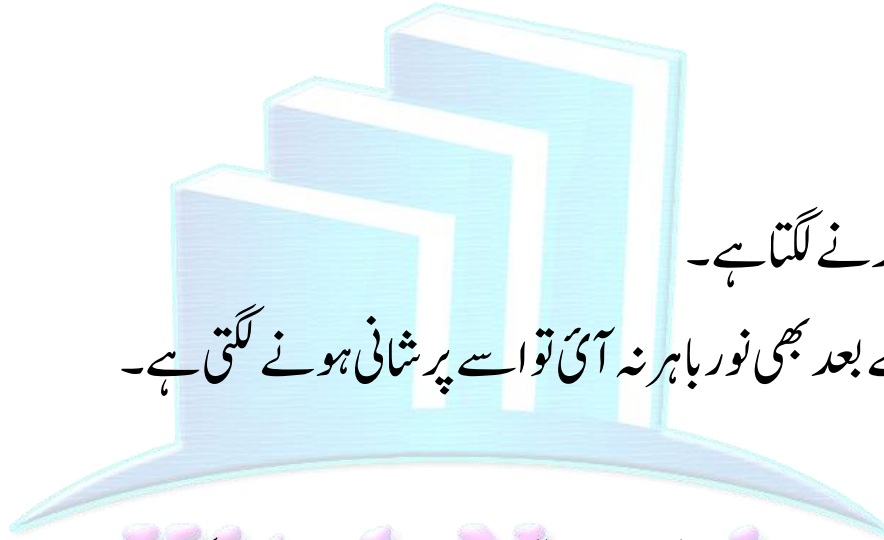
www.kitabnagri.com

سب لڑکیاں نور کو کمرے میں لے کر آتی ہیں۔
اور اسے بیڈ پر بیٹھا کر چلی جاتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

رومان نور کو دیکھنے کیلئے بے قرار ہوتا ہے۔
دل ہی دل میں نور کے حسین چہرے کو سوچ کر اس کا دل بے چین ہو رہا ہوتا ہے۔

رومان کمرے میں آتا ہے تو نور وہاں نہیں ہوتی مگر باتھ روم کا دروازہ بند دیکھ کر سمجھ جاتا ہے کہ نور اندر ہے۔



رومان اس کا انتظار کرنے لگتا ہے۔
مگر کافی دیر انتظار کے بعد بھی نور باہر نہ آئی تو اسے پریشانی ہونے لگتی ہے۔
نور دروازہ کھولو کیا کر رہی ہو اندر ٹھیک تو ہو تم۔ رومان دروازہ بجاتے کہتا ہے۔

www.kitabnagri.com

کافی دیر دروازہ بجاتا رہتا ہے پر دروازہ نہیں کھلا۔
نور پانچ منٹ بعد باہر آتی ہے اور کوئی اور کپڑے پہنے ہوئے ہوتے ہیں۔
رومان غصے میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کرتا ہے۔
کیا کر رہی تھی تم اندر۔ بولو۔ رومان غصے سے دھاڑتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

کپڑے چینج کر رہی تھی اور کیا۔

Posted On Kitab Nagri

پر کیوں ابھی تو میں نے تمہیں دیکھا بھی نہیں تھا۔

اوہ تو آپ کو لگا کے میں مشرقی لڑکیوں کی طرح گھوگٹ ڈال کر آپ کا انتظار کروں گی۔ مسٹر رومان ہماری شادی کوئی عام شادی نہیں ہے۔

ہمارا نکاح یا کطرفہ تھا۔ آپ نے مجھ سے زبردستی شادی کی تھی۔ میں نے آپ کو اپنا شوہر تسلیم نہیں کیا اور نہ ہی کروں گی۔ اس لئے یہ خوش فہمیاں نہ پالیں۔ نور یہ کہ کر بیڈ سے تکیہ اٹھاتی ہے اور جا کے صوفہ پر لیٹ جاتی ہے۔

جبکہ رومان صرف اسے گھور کر رہ جاتا ہے۔

ساری رات نور صوفہ پر سوتی ہے جبکہ رومان ساری رات اسے دیکھتے ہوئے گزار دیتا ہے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح نور کی امی ناشتے لے کر آتی ہیں سب مل کر ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں۔ نور مسلسل رومان کو نظر انداز کر رہی ہوتی ہے جب نور کی امی اسے رومان کو چائے ڈال کر دو جس پر رومان اس کو دیکھتا ہے اور نور بھی اسے دیکھتی ہے پر چائے دیتی ہے۔

نور کی امی بار بار اسے رومان کے کام کرنے کا کہتی ہے جس پر رومان بار بار نور کو مسکرا کر دیکھتا ہے۔ جیسے اسے چھیڑ رہا ہو۔ جبکہ نور صرف اسے دیکھتی ہی رہ جاتی ہے۔ شادی اور شادی کی دعوتیں ختم ہو گئی تھیں۔ رومان دوبارہ آفس بھی جانے لگا تھا۔ پر نور اب بھی صوفہ پر سوتی تھی۔

رومان ونڈو سے باہر دیکھ رہا تھا جب نور کمرے میں آتی ہے پر رومان کو مسلسل نذر انداز کر رہی ہوتی ہے جسے وہ کمرے میں ہی نہیں۔

www.kitabnagri.com

رومان مسلسل نور کو نوٹ کر رہا ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ اپنے غصے کو بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھو میرے لئے چائے بنا کر لاؤ۔ نور کو مسلسل اپنے فون میں بزی دیکھ کر رومان نے اسے چائے بنانے کا حکم دیا۔

کیا مجھ سے کا اپ نے۔ نور اس سے پوچھتی ہے۔

نہیں اس دیوار سے، اس لیمپ سے، اس صوفہ سے۔ کوئی اور ہے اس کمرے میں تمہارے اور میرے علاوہ اس لئے ظاہر سی بات ہے تمہیں ہی کہا ہے۔

نور جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور چائے بنانے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور چائے بنانے میں اس قدر بزی تھی کہ ضامن کب کچن میں آیا اسے پتا ہی نہ چلا۔ نور کو تب پتا چلا جب اسے گلاس کی آواز ای۔

نور نے ایک نذر اسے دیکھا پھر اپنی نظریں پھیر لیں شاید وہ اب اس سے نظر نہیں ملا سکتی تھی یا شاید اس کے ساتھ ہونے والے ظلم پر شرمندہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اگنور کر رہی ہو مجھے۔ ضامن گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے کہتا ہے۔

نہ۔۔۔ نہیں۔ نور کی زبان جواب دیتے ہوئے لڑکھڑا جاتی ہے۔

اچھا پھر شائد میرے ساتھ کے جانے والے دھوکے پر شرمندہ ہو۔ ضامن پانی پیتے ہوئے کہتا ہے۔

میں نے تمہیں کوئی دھوکہ نہیں دیا۔ نور فورن ہی نہ کرتی ہے۔

دھوکہ تو تم نے دیا ہے۔ کیا مل گیا تمہیں میرا دل توڑ کر ہاں۔ ضامن ایک دم سے نور کا ہاتھ پکڑ کر اسے کہتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضامن کی بات پر نور کی آنکھ سے آنسو نکل اے۔

اگر میں تکلیف میں ہوں تو خوش تم بھی نہیں رہو گی سمجھی۔

ضامن اپنے دل کی بڑھاس نکال کر نکل گیا۔ جبکہ نور اب اپنے آنسو جو کافی دیر سے اس نے روک

رکھے تھے بہانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

باہر رومان جو کچن کے اندر کا منظر دیکھ چکا تھا۔ اب اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو کہ اب اس کے لئے کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

نور رومان کی چائے لاتی ہے تو وہ ابھی وہیں ونڈو پاس کھڑا تھا۔

انتی دیر لگتی ہے چائے بنانے میں چائے بنا رہی تھی یا پائے ہاں۔ رومان جو کافی دیر سے اپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا اب اس کا صبر جواب دینے لگا۔

س۔۔۔ سوری۔ نور نے رومان کو غصے میں دیکھا تو اس سے سوری کے علاوہ کچھ نہ بول سکی۔

www.kitabnagri.com

رومان نے جسے ہی نور کے ہاتھ سے چائے لی ساتھ ہی اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

اور اگلے ہی لمحے نور کے ساتھ وہ ہوا جو اس کے وہمو گمان میں بھی نہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

رومان نے گرم گرم چائے اس کے ہاتھ پر گرا دی۔
اب نور اپنے ہاتھ کو تھامے زمین پر بیٹھی رو اور سسک رہی تھی۔
رومان چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر نور کے پاس آیا اور گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھا اور اس کے بلوں کو مٹھی میں جکڑ لیا۔

سچ بولونا کے آج تمہیں اپنے عاشق سے بات کرنے کا موقع مل گیا تھا اس لئے چائے بنانے میں دیر ہو گئی۔
رومان نور کے چہرے کو اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔

جبکہ نور کی آنکھوں سے اب آنسو درد کی وجہ سے بہ رہے تھے۔

آج کے بعد اگر تم مجھے اپنے اس عاشق کے اس پاس نذر آئی تو تمہارا وہ حال کروں گا جس کا تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے۔ رومان یہ کہتے ہی ایک جھٹکے سے نور کو دور کرتا ہے اور اٹھ کر باہر چلا جاتا ہے۔

جبکہ نور کے آنسوؤں میں اب شدت آچکی تھی مگر یہ تکلیف اب یہ بات جان جانے پر تھی کہ رومان نور اور ضامن کے بارے میں پہلے ہی جانتا تھا اس کے باوجود رومان نے نور سے زبردستی شادی کی۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن اپنے کمرے سے باہر نکل رہا تھا جب اس کا سامنا رومان سے ہوتا ہے۔
ضامن ایک پل روک کر رومان کو دیکھنے لگتا ہے ضامن کی آنکھوں میں رومان کے لئے جو ایک نفرت
پیدا ہو گئی تھی رومان اسے باخوبی دیکھ سکتا تھا۔ رومان ضامن کی آنکھوں میں آنکھیں اسنے دیکھنے لگا پھر
اسے دیکھتے دیکھتے ہی اس کے پاس سے گزر کر باہر چلا گیا۔
ضامن اسے پیچھے سے جاتا دیکھنے لگا۔



نور بیڈ پر بیٹھی اپنے ہاتھ پر میڈیسن لگا رہی تھی جب رومان روم میں آتا ہے۔ رومان آکر بیڈ پر اس کے
سامنے ہی بیٹھ جاتا ہے۔

لاؤ میں لگاتا ہوں تمہیں میڈیسن۔ رومان نور کے ہاتھ سے میڈیسن لیتے ہوئے کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نور پہلے ہی رومان سے ڈری ہوتی ہے مزید اسے غصہ نہیں دلانا چاہتی اس لئے چپ چاپ اسے میڈیسن دے دیتی ہے۔

اس کمرے میں ہمارے درمیاں جو بھی ہو اس کی خبر کسی اور کو نہیں ہونی چاہیے ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔
رومان نور کے ہاتھ پر میڈیسن لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

ایک دم سے نور کو اپنے ہاتھ پر دباؤ محسوس ہوتا ہے وہ نذر اٹھا کر دیکھتی ہے تو رومان اس کے جلے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ ہاتھ پر نور درد کی شدت سے تڑپ رہی ہوتی ہے۔



اگر اس کمرے کی کوئی بھی بات باہر گئی تو تمہارے لئے تکلیف کا باعث بنے گی سمجھی۔ رومان اس کے ہاتھ جو جھٹکتے ہوئے کہتا ہے۔

نور اب اپنے زخم کو دوبارہ تازہ ہوتا دیکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

صبح صبح سب ناشتے کے لئے بیٹھے ہوتے ہیں۔ رومان اور ضامن بھی موجود ہوتے ہیں۔ ضامن رومان کو نذر انداز ہو رہا ہوتا ہے۔

ارے نور یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

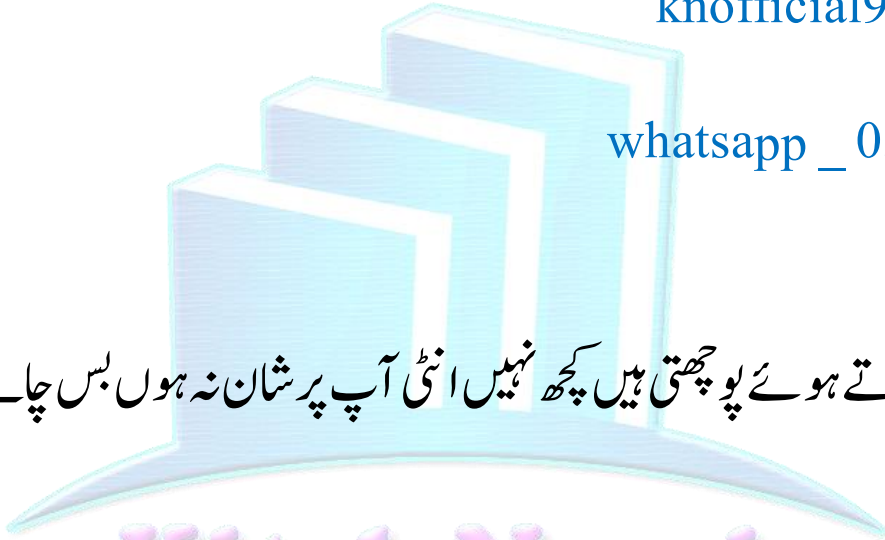
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](#)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



رومان کی امی فکر کرتے ہوئے پوچھتی ہیں کچھ نہیں انٹی آپ پر شان نہ ہوں بس چائے گر گئی تھی۔

چائے تم نے چائے کیوں بنائی میڈ سے کہتی ابھی تو تم نئی نویلی دلہن ہو۔ رومان کی امی نور کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہتی ہیں۔

www.kitabnagri.com

امی میں نے بھی اسے منع کیا تھا مگر نہیں اسے تو شوق چڑھا تھا میرے لئے چائے بنانے کا۔
رومان فوراً ہی اپنی غلطی اس پر ڈال دیتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آج کے بعد نہیں کرو گی تم کام سمجھی۔

رومان کی امی نے نور کو ڈانٹتے ہے کہا۔

جس پر نور نے رومان کو دیکھا جس نے کتنی آسانی سے اپنے ظلم کو کو دور کیا۔

جبکہ ضامن کو نور کی تکلیف بے چین کر گئی۔

نور کچن میں پانی پینے گئی تو وہاں ضامن کی امی کھانا بنا رہی تھیں۔

Kitab Nagri

کیا بنا رہی ہیں انٹی۔ نور شوخ انداز میں ان سے پوچھتی ہیں۔

بریانی بنا رہی ہوں تمہیں اور ضامن کو بہت پسند ہے نہ اس لئے۔

ضامن کا نام سن کر نور کے چہرے پر مسکراہٹ غائب ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں ہیلپ کروں آپ کی۔

ارے نہیں بیٹا تمہارا پہلے ہی ہاتھ جلا ہوا ہے تم رہنے دو۔ ضامن کی امی فکر مندانہ انداز میں کہتی ہیں۔
نور پانی پی کر واپس جانے لگتی ہے جب ضامن کی امی نور کو آواز دیتی ہے۔

ارے بیٹا سنو۔

جی انٹی۔

بیٹا یہ ضامن کی کوئی ہے جاؤ اسے دے آؤ کام میں یاد ہی نہیں رہا اسے دینا پلیز تم دے آؤ۔

www.kitabnagri.com

میں؟ اچھا میں جاتی ہوں۔ نور کو ایک بار پھر سے خوف نے آگھیرا۔

نور ضامن کے روم کے پاس پوہنچی تو ڈر سے اسے پسینہ آنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

پر پھر بھی اس نے ہمت کی اور دروازہ نوک کیا۔

ضامن نے نور کو اندر آنے کی permission دی۔ نور جسے ہی روم میں داخل ہوئی رومان نے اسے دیکھ لیا۔

یہ دیکھ کر رومان کو تو آگ لگ گئی۔ غصے سے اس کی آنکھیں لال ہونے لگی۔ رومان نے چشمہ پہنا ہوا تھا پر پھر بھی اس وقت کوئی اسے دیکھتا تو اس کا غصہ آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔

تمہاری چائے۔ نور نے روم میں اتے ہی چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور فورن ہی واپس جانے لگی۔

www.kitabnagri.com

ضامن جو ابھی ابھی باتھ روم سے نکلا تھا کمرے میں آتی نور کو دیکھنے لگا۔

تمہیں میرے لئے زحمت کرنے کی ضرورت نہیں اپنے شوہر کی خدمت کرو۔ ضامن بھی سخت لہجے

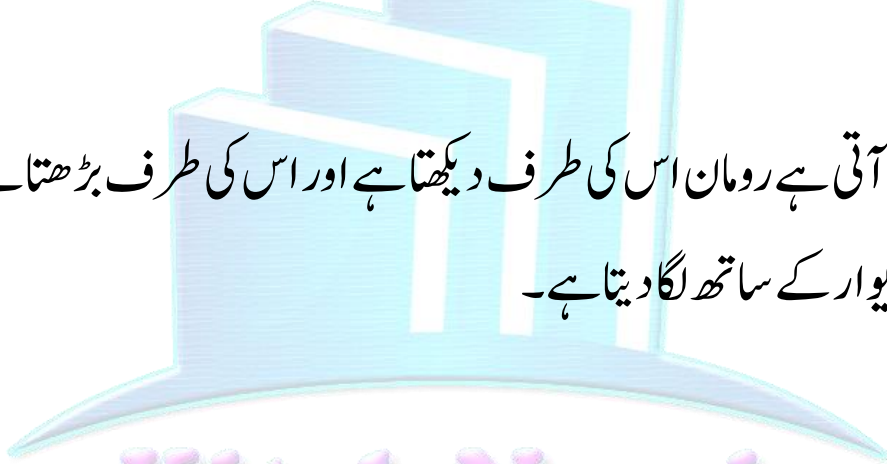
میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے انٹی نے کہا تو میں لے آئی۔ اس میں زحمت کی کوئی بات نہیں۔ نور نے بھی اسی کے انداز میں بولی اور باہر چلی گئی۔

رومان کمرے میں یہاں سے وہاں گھوم رہا تھا اس کی آنکھیں لال انگارہور ہی تھیں۔

نور جسے ہی روم میں آتی ہے رومان اس کی طرف دیکھتا ہے اور اس کی طرف بڑھتا ہے اور اس کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگا دیتا ہے۔



اس کو دیوار کے ساتھ لگا کر اپنے ہاتھ دونوں طرف رکھ لیتا ہے۔

میں نے تمہیں منع کا تھا کہ تم ضامن سے دور رہنا سمجھ نہیں آئی تھی تمہیں۔ کیوں گئی تھی تم ضامن کے کمرے میں بولو کیوں گئی تھی۔ رومان اپنی گرج دار آواز سے بولتا ہے تو نور کیے اوسان

Posted On Kitab Nagri

خطا ہو گئے۔

۔۔۔۔۔ انٹی نے کہا تھا اسے کافی دینے کو اس لئے گئی تھی۔ ا۔۔ انٹی کو نہ نہیں کر سکی۔ نور کے الفاظ اس کے حلق میں ہی اٹک گئے آنسوؤں دریا کی مانند آنکھوں سے بہ رہے تھے۔
کیوں نہیں کر سکی نہ ہاں کرنی چاہیے تھی نہ بہت بڑی غلطی کر دی تم نے میری بات نہ مان کر۔۔ رومان اپنی گرج دار آواز میں بولتا ہے۔

آج میں تمہیں ایسی سزا دوں گا کہ دوبارہ ایسی غلطی کبھی نہیں کرو گی۔

اور یہ کہتے ہی رومان نے نور کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ لے جانے لگا۔ نور اپنے آنسو بہاتی اس کے پیچھے چلنے پر مجبور ہو گئی۔
www.kitabnagri.com

رومان نور کو گھسیٹتے ہوئے ہاتھ روم میں لاتا ہے ہاتھ روم کافی بڑا ہوتا ہے رومان نورین کو ہاتھ ٹب کے پاس لے کر آتا ہے جو پانی سے بھرا ہوتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رومان ایک ہی پل میں نور کو گردن سے پکڑتا ہے اور اگلے ہی لمحے رومان نور کا منہ پانی میں ڈال دیتا ہے

-

نور کا سانس بند ہونے لگتا ہے رومان پندراں سیکنڈ تک اسے پانی میں ہی رہنے دیتا ہے پھر اسے باہر نکال دیتا ہے۔

نور اپنا سانس بحال کرنے لگتی ہے۔

ابھی نور نے سہی طرح سے سانس بھی نہ لیا تھا کہ رومان نے دوبارہ سے اس کا منہ پانی میں ڈال دیا۔

Kitab Nagri

رومان یہ عمل چار بار دہراتا رہا۔ نور کا سانس بالکل بند ہونے لگ جاتا اسے لگا کہ آج شاید اس کا اس دنیا میں آخری دن ہے۔

رومان نے نور کو پانی سے نکالا اور دور پھینک دیا۔

Posted On Kitab Nagri

آئندہ اگر تم مجھے اس کے آس پاس نذر آئی تو اس سے زیادہ برا حال کروں گا سمجھے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

نوراب اپنا سانس بحال کرنے لگی اس کی حالت کافی خراب ہو گئی تھی۔

رومان غصے میں کمرے سے نکل رہا ہوتا ہے کہ تب اس کا ٹکراؤ ضامن سے ہوتا ہے

اندھے ہو کیا نذر نہیں آتا تمہیں۔ رومان جو پہلے ہی غصے میں تھا اس سے ٹکرا پر اور غصے میں آ جاتا ہے۔

میں دیکھ کر چل رہا تھا آپ دیکھ کر نہیں چل رہے تھے۔ ضامن اسے وضاحت دیتا ہے۔

اچھا اب تم مجھ سے بحث کرو گے۔

بھائی کیا ہو گیا ہے آپ کو غصے میں کیوں ہیں۔ ضامن اس کو غصے میں دیکھ کر بولتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رومان نے کبھی کسی پر غصہ نہیں کیا تھا رومان ہر کسی سے آرام سے بات کرتا تھا۔ ہر ایک کی عزت کرتا تھا۔

جب سے رومان نے نور سے شادی کی تھی اس کا مزاج بدل گیا تھا۔ وہ ہر وقت غصے میں رہتا تھا۔

شاید اسے نور کو کھونے کا ڈر تھا۔

رومان ہر حال میں نور کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاہے اس کی مرضی ہو یا نہ ہو۔

ضامن کی اس بات پر رومان چپ ہو جاتا ہے پھر

کچھ سوچ کر باہر جانے لگتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بس بہت ہو گیا اب میں اور برداشت نہیں کروں گی۔

نور مسلسل اپنی قسمت پر رو رہی تھی۔

رومان کے ظلم اب ناقابل برداشت ہو گئے تھے اس کے لئے۔

Kitab Nagri

نور نے اب فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ یہ سب اور برداشت نہیں کرے گی۔

نور نے اب رومان سے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔

مگر اسے یہ علم نہ تھا کہ رومان اس سے عشق کرتا ہے مگر اسے نہیں چھوڑے گا۔

Posted On Kitab Nagri

پر نور بھی اب اور ظلم نہیں سہنا چاہتی تھی۔

اس لئے وہ آج ہی اس سے طلاق کی بات کرنے والی تھی۔

مگر یہ بات کرنا اس کا اپنی جان خطرے میں ڈالنے کے برابر تھا۔

مگر اب اس نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ہر حال میں اس سے طلاق کی بات کر کے ہی رہے گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رومان اپنے روم میں اپنے لیپٹاپ پر اپنے آفس کا کام کر رہا ہوتا ہے جب نور اپنے کمرے میں آتی ہے

نور دروازہ بند کر کے کھڑی ہو جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کروں بات کروں۔ اگر اسے غصہ آگیا تو پھر۔

نہیں میں کمزور نہیں پڑ سکتی یہ میرا حق ہے میں اس سے طلاق لے کر ہی رہوں گی۔ پھر چاہے اس کے لئے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے۔ میں روز روز اس کے ہاتھوں نہیں مرنا چاہتی۔ نور وہیں دروازے کے پاس کھڑی ہو کر سوچنے لگتی ہے۔

نور اپنی سوچوں میں اتنی مگن ہوتی ہے کہ اسے پتا ہی نہیں چلتا کہ رومان اسے ہی کی طرف دیکھ رہا ہے۔



نور ابھی بھی سوچوں میں ہی گم ہوتی ہے اسے رومان کی بات سنائی نہیں دیتی۔

ہیلو، تم سے بات کر رہا ہوں۔ رومان پھر اسے بولتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر نور اپنی سوچ جھٹک کر اس کی طرف دیکھتی ہے۔

کیوں کھڑی ہو وہاں۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

وہ کیا بات پوری کرو۔

مو۔۔۔۔۔ مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ نور ڈرتے ڈرتے بولتی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا بات؟ رومان اس کو ڈرا دیکھ کر آرام سے بولتا ہے۔

نور چلتے ہوئے اس کے پاس آتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ میں۔ نور مسلسل ڈر رہی ہوتی ہے وہ یہ بات اچھے سے جانتی ہے کہ یہ بات کرنے پر وہ اس کا کیا حال کرے گا پر وہ روز روز رومان کے ظلم کرنے پر تنگ آچکی ہے اب وہ مزید ظلم برداشت نہیں کرنا چاہتی اس لئے اس نے یہ فیصلہ کیا ہے۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

کیا وہ وہ لگا رکھی ہے جلدی بولو۔ رومان اس کی وہ وہ سے تنگ آجاتا ہے اور اسے غصے سے بولتا ہے۔

نور ڈر کے مارے اچھلتی ہے اب ڈر کے مارے وہ آگے اور بات نہیں کر پاتی۔

Kitab Nagri

ک۔۔۔۔۔ کچھ نہیں۔ نور وہاں سے بھاگنا بہتر سمجھتی ہے۔

رکوکب سے تمہاری یہ وہ یہ سن رہا ہوں تم نے میرا وقت برباد کیا ہے اب تو تمہیں وہ بات کرنی ہی ہوگی جو کرنے آئی تھی۔ رومان غصے میں کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے کچھ نہیں کہنا۔ نور کو خطرہ محسوس ہوا۔

میں کہا بولو۔ نور جانے لگتی ہے جب رومان اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے کہتا ہے۔

وہ۔۔۔۔۔۔ وہ۔ نور کا سانس بند ہونے لگتا ہے گلہ سوکھنے لگتا ہے۔ ماتھے پر پسینے کے قطرے ماتھے پر نمودار ہونے لگتے ہیں۔

کیا وہ۔

وہ مم۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا مو۔۔۔۔۔مجھے طلاق چاہیے آپ سے۔ نور
نے ڈرتے ہوئے کہا۔

کیا۔۔۔۔۔ کیا کہا طلاق۔ طلاق کا لفظ سنتے ہی رومان کا پیارہ ہائی ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

تم مجھ سے طلاق مانگ رہی ہو تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں طلاق دوں گا ہاں۔ کتنی مشکل سے تمہیں حاصل کیا ہے میں نے۔ رومان نے نور کا بازو پروڑتے اور پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے۔ نور درد سے تڑپ رہی تھی اور دہائی دے رہی تھی۔

اور وہ درد جو تم مجھے دیتی ہو وہ ہاں تم ہر وہ کام کیوں کرتی ہو جو مجھے اذیت دیتے ہیں ہاں تم جانتی ہو کہ میں کتنی محبت کرتا ہوں تم سے۔
رومان نور کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اپنے قریب کر کے بولا۔

پلیز مجھے معاف کر دیں میں دوبارہ ایسا نہیں کروں گی۔
نور کو اب اپنی غلطی پر پچھتاوا ہوا اسے اب خطرہ محسوس ہونے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

رومان کی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھیں۔

رومان کو جب بھی غصہ آتا تو اس کی آنکھیں لال ہو جاتی جس سے سب سمجھ جاتے کہ رومان غصے میں ہے مگر آج رومان کی آنکھیں نہ صرف لال تھیں بلکہ اس کی آنکھوں کے نیچے لال ہلکے پڑ رہے تھے جو اس بات کو ظاہر کر رہے تھے کہ آج اس کا غصہ شدید ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp 0335 7500595

Kitab Nagri [whatsapp](#)

www.kitabnagri.com

اور جلدی ٹھنڈا ہونے والا نہیں۔

سناسزادوں گا اور سزا بھی ایسی کہ آئندہ طلاق مانگنا تو دور طلاق کا لفظ بھی استعمال نہیں کرو گی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے ہی رومان نور کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے جانے لگا۔

رومان نور کو الماری کے پاس لاتا ہے اس میں سے ایک رسی نکلتا ہے اور نور کے ہاتھ باندھنے لگتا ہے۔ نور اپنے ہاتھ چھڑانے کی بہت کوشش کرتی ہے مگر رومان نے اپنی گریفت اس کے ہاتھوں پر سخت کی ہوئی ہوتی ہے۔

نہیں نہیں پلیز نہیں چھوڑیں مجھے پلیز مجھ سے غلطی ہو گئی ہے پلیز مجھے معاف کر دیں پلیز خدا کے لئے رومان ایسا نہیں کریں۔ نور سسک رہی ہوتی ہے وہائی دے رہی ہوتی ہے پر وہ بے رحم سنے تو۔

رومان اس کے ہاتھ اور پیر باندھ دیتا ہے پھر اس کے گلے سے اس کا دوپٹا اتار کر اس کے منہ پر باندھ دیتا ہے۔ نور بس اس بے رحم کی بے رحمی دیکھ رہی ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رومان باتھ روم کا دروازہ کھول کر اسے اندر پھینک دیتا ہے اور شاہور کو کھول دیتا ہے۔

باتھ روم کا دروازہ بند کر کے وہ اپنے کمرے میں آجاتا ہے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر سو جاتا ہے۔

ادھر نور ساری رات شاہور کے نیچے بھیگ رہی ہوتی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

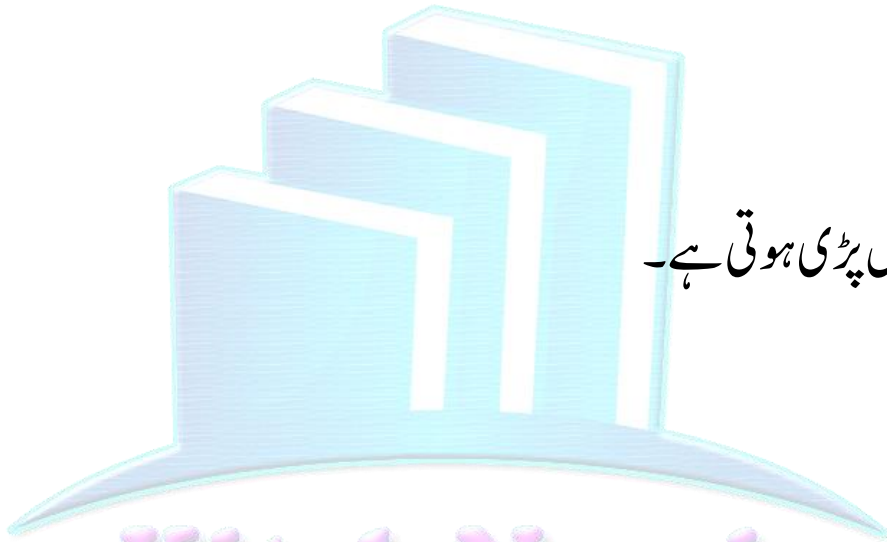
رومان کی رات تین بجے آنکھ کھولتی ہے تو اسے شاہور کی آواز آتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شاوَر کی آواز سے اچانک اسے نور کا خیال آتا ہے۔

وہ فوراً ہی بھاگتا ہے باتھ روم کا دروازہ کھولتا ہے

نور زمین پر بے ہوش پڑی ہوتی ہے۔



رومان جلدی سے اس کے پاس جاتا ہے۔

www.kitabnagri.com

نور نور آنکھیں کھولو آنکھیں کھولو نور پلینز اٹھ جاؤ نور۔ رومان نور کی گال تھپتھپا کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

رومان نور کو کمرے میں لاتا ہے اس کے ہاتھ پیر کھول دیتا ہے۔

رومان نور کے ماتھے پر ہتھ رکھ کر اس ٹمپیرچر چیک کرتا ہے تو اسے بہت بخار ہوتا ہے۔

رومان مسلسل نور کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے پر وہ ہوش میں نہیں آتی۔

امی امی۔ رومان کو جب کچھ سمجھ نہیں آتا تو دو بھاگتے ہوئے اپنی امی کے پاس انھیں بلانے جاتا ہے تاکہ وہ آکر نور کو دیکھیں۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی امی جلدی چلیں نور کی طبیعت خطاب ہو گئی ہے۔

کیا کیا ہوا اسے۔ شائستہ بیگم پریشان ہو جاتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

امی وہ بیہوش ہو گئی ہے اسے ہوش نہیں آ رہا جلدی چلیں۔

ڈاکٹر صاحب کیا ہوا ہے انہیں پانی میں زیادہ دیر بھگنے کی وجہ سے ہوا ہے ان کو بخاریہ میں میڈیسن لکھ کر دے رہا ہوں ان کو دی جئے گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے انجکشن لگا دیا ہے یہ سو رہی ہیں انہیں آرام کرنے دیں۔

تھنک یو ڈاکٹر صاحب آئیں میں آپ کو باہر چھوڑ دوں۔ رومان ڈاکٹر کو باہر چھوڑنے جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ بیگم نور کے پاس بیٹھ جاتی ہیں۔

رومان کمرے میں آتا ہے تو شائستہ وہیں بیٹھی ہوتی ہیں۔

امی اب آپ جاؤ آرام کریں میں نور کا خیال رکھ لوں گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر شائستہ اٹھ کر رومان کے پاس اس کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔

رومان یہ نور کے کمرے کیلئے کیوں تھے کہاں تھی وہ۔ شائستہ رومان کو شک کی نگاہوں سے دیکھتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہ۔۔۔۔۔ رومان کا تو جیسے سارا رنگ ہی اوڑھ گیا۔

وہ امی مجھے باتھ روم سے پانی کی آواز آرہی تھی باتھ روم جا کے دیکھا تو نور وہاں بیہوش تھی۔ رومان فورن ہی کوئی بہانہ بنا دیتا ہے۔



سچ کہ رہے ہو۔ شائستہ اپنی آنکھیں چھوٹی کرتی بولتی ہیں۔

www.kitabnagri.com

جی امی میں جھوٹ کیوں بولوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

رومان میں تمہیں بہت اچھی طرح جانتی ہوں جب تمہیں غصہ آتا ہے تم اپنے ہوش کھو بیٹھتے ہو کہیں تم نے غصے میں نور کو باتھ روم میں بند تو نہیں کیا۔ شائستہ اپنے شک کا اظہار کرتی ہیں۔

نہیں امی کیا ہو گیا ہے میں نے کچھ نہیں کیا۔ رومان فورن ہی ہڑبڑا جاتا ہے۔

تم نے اپنی مرضی سے شادی کی تھی نہ اس سے اب اس کا خیال بھی رکھنا۔ شائستہ یہ کہ کر چلی جاتی ہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور سارا دن سوتی رہتی ہے رومان اس کے پاس بے چین بیٹھا ہوتا ہے اس کو عجیب سا ڈر لگ رہا ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

نور اس سے دور جائے یہ خیال بھی اسے خوف زدہ کر دیتا ہے۔

آج اسے اپنی غلطی کا بہت دکھ ہوتا ہے۔

وہ اب نور سے ایک پل کے لئے بھی دور نہیں جانا چاہتا۔ سارا دن رومان اس کے سرہانے گزار دیتا ہے۔
نہ کچھ کھاتا ہے نہ ہی پیتا ہے اسے کسی چیز کی ہوش نہیں ہوتی۔



شام کے سات بجے نور کو ہوش آتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رومان نور کے قریب بیٹھا اس کا معصوم چہرہ دیکھنے میں مصروف ہوتا ہے کے اچانک نور کی آنکھ کھولتی ہے۔

رومان کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر نور فورن ہی پیچھے ہوتی ہے۔

رومان نور کے ڈر کو سمجھ جاتا ہے اور خود بھی دو قدم پیچھے ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔

اب کیسی طبیعت ہے تمہاری۔ رومان اس کا ڈر کم کرنے کے لئے بہت آرام سے پوچھتا ہے۔

www.kitabnagri.com

جبکہ نور مسلسل اسے ہی دیکھ رہی ہوتی ہے۔ رومان اس کی آنکھوں میں دیکھ کر سمجھ جاتا ہے کہ وہ اب بھی اس سے ڈر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کسی طبیعت ہے۔ رومان دوبارہ پوچھتا ہے۔

ٹھ۔۔۔۔۔ ٹھیک ہوں میں۔ نور کا نیتی آواز میں بولتی ہے۔



میں امی کو بھیجتا ہوں وہ تمہیں کھانا کھلا دیں گی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہتے ہی رومان اٹھ کر باہر چلا جاتا ہے۔

اور پھر ساری رات کمرے میں نہیں آتا۔

وہ نور کے ڈر کو ختم کرنا چاہتا تھا یا شاید اس سے شرمندہ تھا

Posted On Kitab Nagri

نور آئینے کے سامنے اپنے بال بنانے میں مصروف ہوتی ہے کہ رومان کمرے میں آتا ہے اور نور کی طرح آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر بالوں میں برش کرنے لگتا ہے۔

نور اپنے خیالوں میں اس قدر کھوئی ہوتی ہے کہ اسے پتا ہی نہیں چلتا کہ رومان اس کے بے حد قریب کھڑا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور کو جب پتا چلتا ہے تو وہ فوراً ہی پیچھے ہوتی ہے۔

نور کی اس ہرکت پر رومان کے چہرے کے تاثرات بدل جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یہ ہر کت پسند نہیں آتی۔

رومان نور کو پیر تا سر دیکھتا ہے پھر آہستہ آہستہ اس کی جانب قدم بڑھاتا ہے۔

جس پر نور اور پیچھے ہوتی ہے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈر رہی ہو۔ ڈر لگ رہا ہے مجھ سے۔ رومان اپنی آنکھیں چھوٹی کرتا کہتا ہے۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com  whatsapp 0335 7500595

جنگلی حانور سے ڈر نہیں لگے گا تو اور کیا لگے گا۔

Posted On Kitab Nagri

نور ہمت کر کے کہتی ہے۔

اچھا۔ رومان کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے۔

میں ضامن کو تمہاری مثالیں دیتی تھی۔ کہ وہ تمہاری طرح بنے۔

تمہاری طرح سمجھدار، خیال رکھنے والا، عزت کرنے والا۔ نور چیخ چیخ کر اسے آئینہ دیکھا رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

مگر خدا کا شکر ہے کہ وہ تمہاری طرح نہیں ہے۔

تم تو انسان ہی نہیں ہو جانور ہو جانور۔ آج نور اپنے دل کی ساری بڑھاس نکال رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے جانور بنایا بھی تو تم نے ہی ہے۔ تمہاری محبت میں میں ایسا ہو گیا ہوں۔ رومان اس کے قریب جا کر نیچے جھوکتا ہے اور نور کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہے۔ رومان کے چہرے پر شاترانا مسکراہٹ ہوتی ہے۔

تم نے اپنے چہرے پر اچھے انسان کا نقاب چڑھا رکھا تھا کاش کہ مجھے تمہاری اصلیت پہلے پتا چل جاتی تو۔

تو تو کیا۔ کیا کرتی۔ رومان اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم تب بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی اور اب بھی سمجھی اس لئے فضول میں نہ بولو۔ رومان نور کے ماتھے پر چت لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نور کچن میں چائے بنانے میں مصروف ہوتی ہے جب رومان آکر اس کے پاس کھڑا ہو جاتا ہے۔

نور ایک نذر اسے دیکھتی ہے پھر نذریں پھیر لیتی ہے۔

رومان کو اس کا اسے نذر انداز کرنے ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا وہ بہت مشکل سے برداشت کرتا تھا۔ پر کیا کر سکتا تھا زبردستی اسے اپنے ساتھ رکھ تو سکتا تھا وہ پر محبت کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کر رہی ہو۔ رومان خود ہی اس سے بات کرنے لگتا ہے۔

میرے سر میں درد ہے اسلئے چائے بنا رہی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

نور چائے بنا کر کپ میں ڈالتی ہے کہ رومان فورن ہی کپ اٹھا لیتا ہے۔

تھنک یو میرے سر میں بھی درد تھا۔

رومان چائے کا سپ لیتے ہے کہتا ہے۔

تمہارے سر کے درد کا علاج میرے پاس ہے۔ رومان نور کے سر پر مارتے ہوئے کہتا ہے۔



اور ساتھ زبان کا بھی۔

یہ کہتے ہی رومان کیبنٹ سے گلاس نکلتا ہے اس میں پانی بھرتا ہے اس میں لال مرچیں، نمک، اور کالی مرچیں ڈالتا ہے۔ نور مسلسل اس گلاس کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔

رومان گلاس میں مسلسل چیچ ہلا رہی ہوتا ہے اور

Posted On Kitab Nagri

نذریں نور کی طرف ہوتی ہیں۔

رومان گلاس نور کی طرف کرتا ہے۔ جس پر نور اسے دیکھتی ہے۔

یہ ک۔۔ کیا ہے۔ نور ڈرتے ڈرتے پوچھتی ہے۔

یہ علاج ہے تمہارا۔ پیو اسے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ن۔۔۔ نہیں میں نہیں پی سکتی یہ۔

پینا پڑے گا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔ پیو۔ رومان غصے میں کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نور مسلسل گلاس کو دیکھ رہی ہوتی ہے اس میں اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ اس گلاس کو اٹھا کر اسے پیے۔

اگر دس سیکنڈ کے اندر اندر تم نے اگر اسے نہیں پیا تو میں خود زبردستی تمہارا منہ پکڑ کے اسے پلاؤں گا سنا نہیں میں نے کیا کہا پیو سے۔ اس بار امان دھاڑتا ہے۔

نور اب بھی ڈر رہی ہوتی ہے اسے پینے سے۔

میں نے کہا پیو اسے۔ رومان اتنی زور سے چیختا ہے کہ نور فوراً ہی اسے پکڑ کر دی جاتی ہے۔

نور گلاس کو پکڑ کر بغیر سانس لیے آنکھیں بند کر کے فوراً ہی اسے پی جاتی ہے۔ اور پانچ سیکنڈ میں ہی گلاس خالی ہو جاتا ہے۔

www.kitabnagri.com

اب نور کی حالت خراب ہونے لگتی ہے اسے شدید مرچیں لگ رہی ہوتی ہیں وہ سی سی کرنے لگتی ہے۔ نور کی آنکھوں سے پانی ا رہا ہوتا ہے پسینہ اس کے ماتھا نمودار ہونا شروع ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

نور فور ایکبنٹ کو کھول کر اس کے اندر سے چینی کا باکس نکالنے لگتی ہے کہ رومان فور اہی اس سے چینی کا باکس لے لیتا ہے۔

یہ نہیں کر سکتی تم۔ اس وقت برداشت کے علاوہ تم کچھ اور نہیں کر سکتی رومان نور کے ہاتھوں سے چینی کا ڈبہ لیتے ہوئے کہتا ہے۔

پلیز نہیں مجھے بہت مرچیں لگ رہی ہیں پلیز دے دیں۔

نور اس وقت بالکل بے بس ہوتی ہے وہ رومان کے اگے منتیں کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔

www.kitabnagri.com

نہیں۔ رومان صاف انکار کر دیتا ہے۔

جب تک تمہاری زبان سے طلاق کا لفظ نکلتا رہے گا تب تب تمہیں یہ ڈوز ملتی رہے گی۔ اس لیے اسندہ غلطی سے بھی اپنی زبان سے طلاق کا لفظ مت نکالنا۔ رومان نور کو دھڑکتا ہوا باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نور اب کچھ میٹھا ڈھونڈ رہی تھی۔



نور نہانے کے بعد کمرے میں آتی ہے اور ہیر ڈرائیو اٹھا کر شیشے کے سامنے اپنے بال سکھانے لگتی ہے

Kitab Nagri

رومان کمرے میں داخل ہوتا ہے اور نور کو شیشے کے سامنے کھڑا دیکھ کر اس کے پاس چلا جاتا ہے۔

نور اپنے بال ڈرائیو کرنے میں مصروف ہوتی ہے رومان ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگتا ہے۔ اس کی نظروں میں کافی محبت ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نور مسلسل اسے نظر انداز کر رہی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے ایسے ظاہر کر رہی ہوتی ہے جیسے کہ وہ یہاں ہے ہی نہیں۔

مگر پھر بھی رومان اسے دیکھنا نہیں چھوڑتا وہ مسلسل اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے۔

نور کے گلے بال اس کو مزید دیوانہ بنا رہے ہوتے ہیں۔

آخر کار نور تنگ آجاتی ہے اور ایک نظر اس سے غصے سے دیکھ کر ڈرائر کو وہیں ٹیبل پہ رکھ کے واپس جانے لگتی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب ایک دم سے رومان اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اس سے اپنی طرف کھینچتا ہے۔

رومان ک نور کی یہ حرکت بالکل بھی پسند نہیں آتی وہ مسلسل اسے انور کیے جا رہی ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نظر انداز کر رہی ہو تم۔ رومان نور کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہے۔

ہاں کر رہی ہوں نذر انداز اور کرتی رہوں گی نذر انداز ساری زندگی۔ کیونکہ تمہارے جیسا انسان نظر انداز کرنے کے ہی قابل ہے۔

تم مجھ سے زبردستی شادی تو کر سکتے ہو مگر کبھی بھی میری محبت حاصل نہیں کر پاؤ گے۔ تم ہمیشہ میری محبت سے محروم رہو گے۔ نور رومان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی ہے۔ اس کی اپنی آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہوتے ہیں۔



جبکہ رومان نور کی بات پر صرف اسے گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو تکلیف ہو رہی ہے میری باتوں سے ہاں تکلیف ہو رہی ہے۔ مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے جب تم میرا ہاتھ جلاتے ہو، جب تم میرا سانس بند کرتے ہو، جب تم مجھے رسیوں سے باندھتے ہو۔ نور ہر لفظ چبا چبا کر بولتی ہے۔

تم نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ میں ضامن کو پسند کرتی ہوں مجھ سے زبردستی نکاح کیا۔ مجھے اس سے دور کیا۔ مگر پھر بھی تم اسے میرے دل سے نہ نکال سکے اور نہ ہی نکال سکو گے۔ میرے دل میں کل بھی وہ تھا آج بھی وہ ہے اور ہمیشہ وہ ہی رہے گا۔



چٹاخ۔ ضامن کا نام سنتے ہی رومان کا غصہ جواب دے گیا اور اس نے زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔

نور لڑکھڑاتی ہوئے پیچھے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

بہت زبان چل رہی ہے تمہاری ہاں اتنی ہمت آگئی ہے تم میں کہ تم میرے سامنے اپنا عاشق کا نام لو بے غیرت شرم نہیں آئی تمہیں۔ رومان نور کی بال اپنی مٹھی میں جکڑ کر اس کا منہ اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔

تمہیں شرم آئی تھی جب تم نے مجھ سے زبردستی نکاح کیا تھا۔ نور نے بھی اسے اسی کے انداز میں کہا۔
نور کے آنسو مسلسل بہ رہے تھے۔



بکو اس بند کرو اپنے۔ رومان نے نور کو پیچھے دھکا دیا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com  whatsapp 0335 7500595

تمہارا تو علاج کرنا پڑے گا۔ آج میں تمہاری اس گز بھر لمبی زبان کو ایسا بند کروں گا کہ ساری زندگی یاد رکھو گی تم۔ رومان نے کہتے ہی دراز کھولا اور اس میں سے چھوٹا چاکو نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

آج تمہاری اس زبان کو میں کاٹ کر ہی دم لوں گا۔
آج کے بعد تم کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہو گی تم۔ رومان نور کی طرف بڑھ رہا تھا جبکہ نور پیچھے ہو رہی تھی۔

نور بکل دیوار کے ساتھ لگ چکی تھی۔ رومان نے نور کا منہ پکڑ لیا۔

منہ کھولو۔۔ میں نے کہا منہ کھولو۔ رومان نور کا منہ پکڑے اسے منہ کھولنے کا کہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri

نور نے اپنے منہ کو بند رکھنے کی کوشش کی مگر رومان اس کا منہ کھولنے میں کامیاب ہو گیا۔

رومان چکو کو نور کے منہ کی طرف ابھی لے کر ہی گیا تھا کہ وہ خوف کے مارے بے ہوش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

نور کو جب ہوش آتا ہے تو وہ کمرے میں اکیلی ہوتی ہے۔

رومان کو اپنے ارد گرد نہ پا کر وہ بیڈ سے نیچے اترتی ہے بھاگنے لگتی ہے۔

Kitab Nagri

ابھی وہ دروازہ کھولتی ہی ہے کہ سامنے رومان کو کھڑا پاتی ہے۔

رومان اس کی نیت کو جان جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رومان کو دیکھتے ہی نور روک جاتی ہے۔

کہاں کہاں جانے من کہاں جا رہی ہو۔ رومان آہستہ آہستہ آگے قدم بڑھا رہا ہوتا ہے جبکہ نور پیچھے کی جانب قدم بڑھا رہی ہوتی ہے۔



تمہاری اس قید سے آزاد ہونے جا رہی ہوں۔

یہ میری قید ہے جب تک میں نہ چاہوں کہیں نہیں جاسکتی تم۔ رومان نور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

میں سب کو بتاؤں گی جو جو تم نے میرے ساتھ کیا ہر بات بتاؤں گی سب کو۔ اب مزید تمہارے ظلم برداشت نہیں کروں گی۔ نور بھی اس سے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کیا کہاسب کو بتاؤ گی۔ رومان کا مزاج بدلنے لگا۔

ہاں بتاؤں گی سب کو بتاؤں کی۔ نور کی آواز بلند ہوئی

نور نے یہ کہا ہی تھا کہ رومان نے فورن اسے گلے سے پکڑ لیا۔ رومان نے نور کو گلے سے پکڑ کر بیڈ پر پھینکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ غلطی مت کرنا جانے من۔ رومان نور کے چہرے کے قریب جاتے ہوئے بولا اپنے دونوں ہاتھ نور
ایک دائیں اور بائیں رکھ لئے۔

Posted On Kitab Nagri

جس دن اس کمرے کی کوئی بھی بات اس کمرے سے باہر گئی تو۔ رومان نور کے چہرے کے اور قریب
ہوا۔

تو وہ دن تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہو گا۔ رومان مسلسل نور کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

اس بات پر نور کانپ کر رہ گئی۔

Kitab Nagri

جو کام تم نہیں کر سکتی وہ کیوں کرتی ہو جانے من۔ رومان نور کی گال تھپتھپا کر بیڈ پر جا کے لیٹ گیا۔

جبکہ نور بیٹھے اپنی قسمت پر آنسو بہا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تم ہر وقت روتی رہتی ہو جاو جاو شاباش جا کے منہ دھو کر آؤ۔ رومان نور کی روتی شکل سے تنگ آ کر بولا۔

جبکہ نور پر اس کی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا۔

سنا نہیں میں نے کیا کہا اٹھو۔ اس بار رومان کا لہجہ سخت تھا۔ نور فورن اٹھی اور باتھ روم چلی گئی۔



زامن کو ان نون نمبر سے کال آرہی ہوتی ہے۔

ان نون نمبر دیکھ کر ضامن کچھ سوچتا ہے اور پھر کال اٹھالیتا ہے کال اٹینڈ کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو ضامن کیسے ہو۔ موبائل میں سے کسی لڑکی کی خوبصورت آواز آتی ہے۔

کون بات کر رہا ہے۔ ضامن ان کو آواز جانی پہچانی لگتی ہے۔

تمہاری چیکو دوست بات کر رہی ہوں۔ سارا ہنستے ہوئے ضامن کو یاد کراتی ہے۔

چیکو دوست؟ ضامن سوچ میں پڑ جاتا ہے۔ ایک دم سے ضامن کو اپنی دوست یاد آتی ہے جو یونیورسٹی میں ہر وقت اسے تنگ کرتی تھی۔

اوسارا تم بات کر رہی ہو۔ کیسی ہو۔ یہ تو پاکستانی نمبر ہے کیا تم پاکستان واپس آ گئی ہو۔ ضامن سارا کا پاکستانی نمبر دیکھ کر بولتا ہے۔

www.kitabnagri.com

جی ہاں میں پاکستان آ گئی ہوں۔ کل ہی آئی تھی سوچا اپنے دوستوں سے بات کر لوں۔

کیسے ہو تم اور نوریں کیسی ہے؟ سارا زابن سے ایک کے بعد ایک سوال پوچھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

نور کا نام سن کر ضامن کو چپ لگ گئی۔

کیا ہوا ضامن تم چپ کیوں ہو؟ سارا زامن کو خاموش پا کر پوچھتی ہے۔
جبکہ دوسری طرف بالکل خاموشی ہوتی ہے۔

ہیلو ہیلو زامن ہیلو۔

ہاں ہاں میں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ تم کیسی ہو؟

ضامن بات کو گول کرنے لگتا ہے۔

www.kitabnagri.com

میں بھی ٹھیک ہوں یا رتم سے ملنا چاہتی ہوں۔ کتنے دن ہو گے ہم ملے نہیں۔

ہاں ہاں کیوں نہیں تم کل ہمارے گھر آنا۔ امی سے بھی ملنا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے میں کل اتی ہوں انٹی کو کہنا کہ میری پسند کی بریانی بنائیں۔

بھوکی۔ ضامن اس پر ہنسنے لگتا ہے۔

بد تمیز بھوکی نہیں ہوں میں۔ ضامن کے چھیڑنے پر سارا کو غصہ اجاتا ہے اور وہ فون بند کر دیتی ہے۔



ارے میں مذاق کر رہا تھا سنو تو سنو۔

ضامن اسے ہنستے ہوئے منانتا ہے جبکہ دوسری طرف فون بند ہو چکا ہوتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن نور کو سارا کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتاتا۔
ضامن اور نور میں کبھی بھی زیادہ بات نہیں ہوتی
ضامن سوچتا ہے کہ جب سارا اے گی تو خود ہی نور سے مل لے گی۔

ضامن اپنی امی کو سارا کے آنے کے بارے میں بتاتا ہے تو وہ خوشی خوشی اس کے لیے بریانی تیار کرنے لگتے ہیں۔



ضامن آج کافی دنوں بعد بہت خوش ہوتا ہے سارا اس کی ایک بہت اچھی دوست ہوتی ہے جو اس کو ہر وقت ہنساتی رہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہی وجہ ہے کہ ضامن اپ سارہ کے انے پر بہت خوش ہوتا ہے۔

دوپہر کے دو بجے سارا ضامن کے گھر آتی ہے۔

ضامن خوش دلی سے اس سے ملتا ہے۔

سارا جیسے ہی اندر آتی ہے ضامن اس اگے بڑھ کر اس کے ملتا ہے۔

Kitab Nagri

یار تم تو ہنڈ سم ہو گئے ہو۔ سارا آتے ہی اس کی تعریفیں کرنے لگتی ہے۔

سارا کی اس بات پر وہ صرف مسکراتا ہے۔

نور کیسی ہے۔ سارا ضامن سے پھر سے نور کا پوچھتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن کو ایک بار پھر چپ لگ جاتی ہے۔

میں جانتی ہوں تم تکلیف میں ہو۔

نور کی شادی کا سن کر خوشی ہوئی مگر یہ جان کر دھجکا لگا کے اس کا شوہر کوئی اور ہے۔

ایسا کیوں ہوا تم دونوں کی محبت کی تو لوگ مثالیں دیتے تھے پھر۔

Kitab Nagri

نور نے خود ہی اپنا راستہ بدل لیا۔ آؤ بیٹھو۔
www.kitabnagri.com

ضامن سارا کولان میں لاتا ہے اور کرسی کی طرف اشارہ کر کے بیٹھنے کو کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

پر کیوں۔

میں نے پوچھا مگر اس سے جواب نہیں دیا۔ اس کی مرضی۔

پتا ہے اس کی شادی کس سے ہوئی؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



کس سے؟

میرے اور نور کے کزن رومان بھائی سے۔

کیا رومان بھائی سے؟ یقین نہیں ہوتا وہ تو انھیں بھائی کہتی تھی اور اب۔ سارا کی تو آنکھیں حیرانگی سے
باہر آ گئیں۔ 😊

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہی رومان بھائی۔ تم یہیں بیٹھو میں نور کو باہر بھجتا ہوں۔

ضامن یہ کہ کر اندر چلا گیا۔

جبکہ سارا وہیں بیٹھے سوچوں میں گم ہو گئی

ضامن نور کے کمرے کا دروازہ بجاتا ہے۔

آجائیں۔ رومان اندر سے کہتا ہے۔

باہر تمہاری دوست آئی ہے تم سے ملنے۔ ضامن اندر اتے ہی بغیر کسی کو دیکھے نور کو فورن کہتا ہے۔

کون سی دوست۔ نور پوچھنے ہی والی ہوتی ہے کہ رومان پہلے پوچھ لیتا ہے۔

سارا سارا آئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سارا۔ نور خوشی سے چمکتے ہوئے کہتی ہے۔

رومان ابھی نور کو کچھ کہنے لگتا ہے کہ وہ فورن ہی باہر بھاگتی ہے۔

ضامن راستے میں کھڑا ہوتا ہے اس لئے جب نور پاس سے گزرتی ہے تو اس کا کندھا مس ہوتا ہے
ضامن کے کندھے کے ساتھ۔

جو رومان باخوبی دیکھ لیتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com اور اس بات پر اسے غصہ آنے لگتا ہے۔

نور جیسے ہی باہر آتی ہے سارا کو دیکھ کر بے حد خوش ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سارا۱۱۔ نور خوشی سے چمکتے ہوئے اسے گلے لگا لیتی ہے۔

کیسی ہو تم دونوں بیٹھ کر باتیں کرنے لگتے ہیں۔



میں ٹھیک تم سناؤ۔

یار تمہاری شادی کا پتا چلا بہت بہت مبارک ہو۔

شادی کا نام سنتے ہی نور اداس ہو جاتی ہے۔
www.kitabnagri.com

کیا ہوا تم خوش نہیں ہو کیا بات ہے۔ سارا نور کے اداس چہرے کو دیکھ کر بولتی ہے۔

نہیں نہیں ایسی بات نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

نور ایک بات پوچھوں تم سے؟ سارا نور کو خاموش پا کر پوچھتی ہے۔

ہاں پوچھو۔

تم تو ضامن سے محبت کرتی تھی اور رومان کو بھائی کہتی تھی پھر ایسا کیا ہوا کہ تم نے ان سے شادی کر لی۔
تمہارا اور ضامن کا کیل تو پوری یونیورسٹی میں مشہور تھا۔

نور تم نے ضامن کے ساتھ ایسا کیوں کیا وہ بہت تکلیف میں ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جس تکلیف سے گزر رہا ہے وہ صرف وہی جانتا ہے۔

سارا کی باتیں نور کو گلٹ میں مبتلا کر رہیں تھیں۔

تم نے ایسا کیوں کیا نور؟ سارا کے یہ الفاظ نور کو ہلا گئے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں نے کچھ نہیں کیا کچھ نہیں کیا میں نے۔
نور سارا کی بات سے تڑپ اٹھی۔

میں نہیں کرنا چاہتی تھی رومان سے شادی۔

کیا کیا کہ رہی ہو تم۔ نور کی بات نے سارا کو حیران و پریشان کر دیا۔

رومان نے مجھ سے زبردستی نکاح کیا۔ نور نے وہ راز جو آج تک اس کے اور رومان کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا تھا اسے عیاں کر دیا۔

Kitab Nagri

رومان مجھے دھوکے سے اپنے ساتھ لے جا کر نکاح کیا۔ وہ یہ بات جانتا تھا کہ میں ضامن کو پسند کرتی ہوں پھر بھی مجھے مجبور کیا۔ اور اب وہ مجھے ضامن سے محبت کرنے کی سزا دے رہا ہے۔
نور آج بنار کے اپنا درد بتا رہی تھی۔

وہ روز مجھے اذیت دیتا ہے مارتا ہے تکلیف دیتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک جانور ہے اس نے مجھے قید کر رکھا ہے۔ وہ وہ مو۔۔ مجھے پل پل ترپاتا ہے۔ میں میں چاہ کر بھی اس کی قید سے آزاد نہیں ہو سکتی۔

سارا آج خاموشی سے اس کا درد سن رہی تھی وہ تو نور کو مجرم سمجھتی تھی وہ تو بیچاری خود ہی مظلوم تھی۔

وہ وہ مجھے روز مارتا ہے پھر زندہ کرتا ہے پھر مارتا ہے، بار بار پرتا ہے پل پل مارتا ہے سارا۔ نور کا رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔ اب اس کے منہ سے الفاظ بھی سہی نہیں نکل رہے تھے۔
میں ممر رہی ہوں سارا میں ممر رہی ہوں۔

میں تمہیں مرنے نہیں دوں گا نور کبھی نہیں مرنے دوں گا۔ ضامن جو ان دونوں کی باتیں سن چکا تھا۔
فورن ہی نور کے پاس آکر بولا۔
www.kitabnagri.com

ت۔۔۔۔۔ تم۔

ہاں میں سن لیا میں نے سب کچھ تم اتنی اذیت میں تھی اتنی تکلیف میں۔ ضامن نور کی تکلیفوں

Posted On Kitab Nagri

پر روئے بنانہ رہ سکا۔

تم نے کیوں نہیں بتایا مجھے ہاں کیوں نہیں۔ ضامن درد میں چلایا۔

کیا تم نے مجھے اتنا کمزور سمجھا ہے کہ میں تمہارے لئے لڑ بھی نہ سکوں۔

ضامن کی آنکھوں میں شکوہ تھا۔

میں اپنی جان دے کر بھی تمہیں بچاتا بس ایک بار بتاتی تو۔



نور اشک بار آنکھوں سے ضامن کو دیکھ رہی تھی۔

تم فکر نہیں کرو میں آج ابھی اسی وقت تمہیں اس جانور کی قید سے آزادی دلوں گا۔ میں تمہیں

مرنے نہیں دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن یہ کہتے کی گھر کی طرف بڑھتا ہے۔

اس کے سر پر خوں سوار ہوتا ہے۔

ضامن رو کو کہاں جا رہے ہو۔ نور کو ضامن کے ارادے اچھے نہیں لگ رہے تھے۔

سارا اب کیا ہو گا؟ نور پر شانی میں سارا کے پاس آتی ہے۔

کچھ نہیں ہو گا پر شان مت ہو۔ سارا اسے تسلیاں دینے لگتی ہے۔

www.kitabnagri.com

نور کو چین نہیں آتا تو وہ بھی گھر کے اندر داخل ہوتی ہے۔

نور بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں آتی ہے تو ضامن اور رومان ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہوتے

ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن کے ہاتھ میں گن ہوتی ہے۔

نور فورن ہی دونوں کے درمیاں کھڑی ہو جاتی ہے۔

تم نے نور سے زبردستی نکاح کیا۔ ضامن رومان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم اس پر ظلم کرتے ہو مرتے ہو جانور۔ ضامن مسلسل رومان پر چیخ رہا تھا۔

میں نے تمہیں منا کیا تھا نہ کسی کو بتانے کو۔ رومان غصے سے لال ہوتی آنکھوں سے نور کو دیکھتا ہے۔



وہ وہ۔ نور رومان کے ڈر سے کانپنے لگتی ہے۔

آج تمہیں چھوڑوں گا نہیں میں۔

زندہ رہو گے تو کچھ کرو گے۔ ضامن سے کہتے ہی رومان پر گن تان لیتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن ضامن یہ کیا کر رہے ہو۔ نور فورن ہی گن کو پکڑ کر چلائی۔

کیا کرو گے ہاں مارو گے مجھے ہا ہا ہا۔ اتنی ہمت نہیں ہے تم میں۔ اپنے محبوبہ کو تو بچانہ سکے مجھے کیا مارو گے

-

رومان کی باتیں ضامن کے غصے کو اور بھڑکار ہی تھی۔

سالے تیری تو۔ یہ کہتے ہی ضامن رومان پر لبکا۔

اور اس پر مکوں کی برسات کر دی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضامن نے رومان کے پیٹ میں پانچ بار مکے مارے۔

رومان کے منہ سے خون نکلنے لگا۔

ضامن ضامن چھوڑو۔ نور مسلسل ضامن کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ضامن رومان کو چھوڑتا ہے۔

رومان کی شرٹ خون سے لال ہو چکی ہوتی ہے۔

رومان لڑکھراتا ہوا پیچھے ہوتا ہے۔

رومان اپنے منہ سے نکلنے والے خون کو ہاتھ سے صاف کرتے ہوئے مسکراتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ہوتی ہے۔

لیکن اگلے ہی لمحے اس کے چہرے سے مسکراہٹ ختم ہو جاتی ہے اور غصہ نذرانے لگتا ہے۔

رومان ایک نذر غصے سے ضامن کو دیکھتا ہے پھر نور کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

نور اس کے ڈر سے دو قدم پیچھے ہوتی ہے۔

رومان نور کے پاس آتے ہی اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیتا ہے۔

بہت شوق ہے ناتمہیں اپنے شوہر کو مار پڑوانے کا۔
رومان نور کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑے بولتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑا سے میں نے کہا چھوڑا سے۔ ضامن پاس آکر نور کو اس سے چھوڑتا ہے۔

اگر اب تم نے اسے ہاتھ لگایا تو۔۔۔ ضامن رومان پر چیخا۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا تو۔ رومان دوبارہ نور کی طرف بڑھتا ہے

چٹاخ۔۔۔۔۔ رومان ایک زوردار تھپڑ نور کر منہ پر مارتا ہے۔

تمہاری تو۔ ضامن اب دوبارہ گن لے کر رومان کو طرف بڑھتا ہے۔

رومان بھی اس بار ضامن پر چڑھوڑتا ہے۔



اب ضامن اور رومان دونوں ہی ایک دوسرے کو مار رہے تھے۔ ضامن اپنی گن جی لوڈ کر چکا تھا

نور دونوں کی لڑائی ختم کروانے میں لگی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی دونوں لڑنے اور گن چھننے میں مصروف تھے کہ اچانک گن سے ایک فائر ہوتا ہے۔

ضامن اور رومان دونوں ہی بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

مگر گولی نہ ضامن کو لگتی ہے نہ ہی رومان کو۔

بلکہ گولی تو نور کو لگتی ہے۔



نور آہستہ آہستہ زمین پر گرتی ہے۔

www.kitabnagri.com

رومان اور ضامن دونوں ہی نور کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

شائستہ، شاہانہ اور سارا بھی وہاں آ جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

تینوں نور کو زمین پر نور کو خون سے لت پت دیکھتے ہیں۔

سبھی ضامن اور رومان جو بے یقینی سے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

آج نور کی ساری سزائیں نور کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہیں۔

یہ عدالت مجرم رومان ہمدانی اور مجرم ضامن ہمدانی کو مقتول نور و قار کو قتل کرنے کے جرم میں سات
سات سال قید اور پچاس پچاس لاکھ روپے جرمانے کی سزا سناتی ہے۔

www.kitabnagri.com

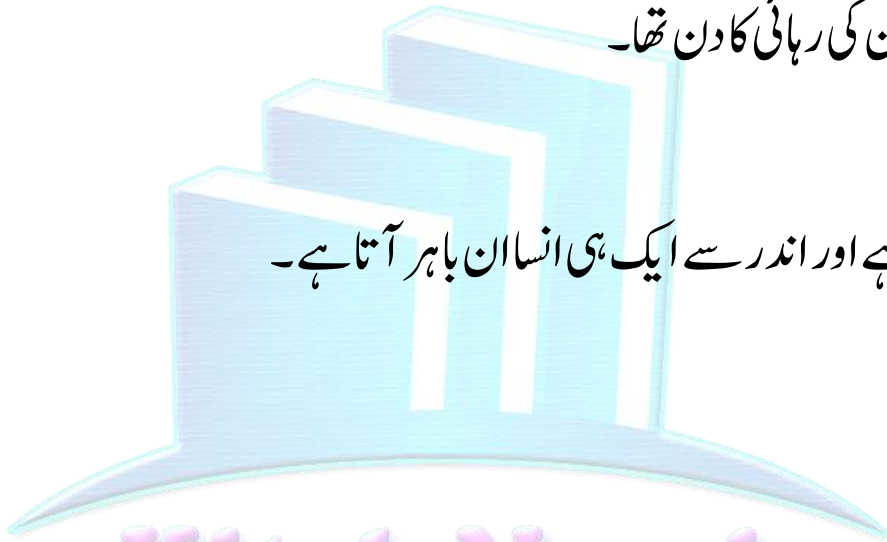
سات سال بعد

Posted On Kitab Nagri

سات سال گزر چکے تھے۔

آج ضامن اور رومان کی رہائی کا دن تھا۔

جیل کا دروازہ کھلتا ہے اور اندر سے ایک ہی انسان باہر آتا ہے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ایک انسان ضامن ہوتا ہے۔

مگر رومان وہ کہاں ہے اس سزا بھی آج ختم ہونی تھی مگر اس نے سزا ختم ہونے سے پہلے ہی خود کو ختم کر لیا۔

رومان سے سات سال پہلے ہی جیل میں خودکشی کر لی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ضامن اپنا سامان اٹھاتا ہے اور آگے بڑھتا ہے۔

اب اس کی اس سزا کے بعد بدل گئی تھی۔



ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595